A-PDF Image To PDF Demo. Purchase from www.A-PDF.com to remove the watermark

یادداشت

(دوران مطالعہ ضرورتاً انڈر لائن کیجئے، اشارات لکھ کر صفحہ نمبر نوٹ فرمالیجئے۔ ان شاء اللہ عزوجل علم میں ترقی ہوگی)

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ

یادداشت

(دوران مطالعہ ضرورتاً انڈر لائن کیجئے، اشارات لکھ کر صفحہ نمبر نوٹ فرمالیجئے۔ ان شاء اللہ عزوجل علم میں ترقی ہوگی)

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

کتاب پڑھنے کی دعا

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے پہلے ذیل میں دی ہوئی دعا پڑھ لیجئے انشاء اللہ عزوجل جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا، دعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَکَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَکَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَام

ترجمہ: اے اللہ عزوجل ہم پر علم وحکمت کے دروازے کھول دے اور ہم پر اپنی رحمت نازل فرما! اے عظمت اور بزرگی والے! (مستطرف ج ۱ ص ۴۰ دار الفکر بیروت)

طالب غم مدینہ بقیع و مغفرت
۱۳ شوال المکرم ۱۴۲۸ھ

(اول آخر ایک بار درود شریف پڑھ لیجئے)

قیامت کے روز حسرت

فرمان مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم: سب سے زیادہ حسرت قیامت کے دن اس کو ہوگی جسے دنیا میں علم حاصل کرنے کا موقع ملا مگر اس نے حاصل نہ کیا اور اس شخص کو ہوگی جس نے علم حاصل کیا اور دوسروں نے تو اس سے سن کر نفع اٹھایا لیکن اس نے نہ اٹھایا (یعنی اس علم پر عمل نہ کیا)

(تاریخ دمشق لابن عساکر ج ۱ ص ۱۳۸ دار الفکر بیروت)

کتاب کا مطالعہ کرنے والے تمام دوستوں سے مدنی التجا ہے کہ ڈاکٹر حافظ محمد شکیل قادری نقشبندی اشرفی کو اور انکے اہل خانہ کو اپنی نیک دعاؤں میں یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ ڈاکٹر صاحب کا خاتمہ بالخیر فرمائے اور اس کتاب کو ڈاکٹر صاحب کیلئے دونوں جہانوں میں نجات کا ذریعہ بنائے۔ آمین

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

کتاب پڑھنے کی دعا

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے پہلے ذیل میں دی ہوئی دعا پڑھ لیجئے انشاء اللہ عزوجل جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا، دعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَکَ وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَکَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَام

ترجمہ: اے اللہ عزوجل ہم پر علم وحکمت کے دروازے کھول دے اور ہم پر اپنی رحمت نازل فرما! اے عظمت اور بزرگی والے! (مستطرف ج ۱ ص ۴۰ دار الفکر بیروت)

طالب غم مدینہ بقیع و مغفرت
۱۳ شوال المکرم ۱۴۲۸ھ

(اول آخر ایک بار درود شریف پڑھ لیجئے)

قیامت کے روز حسرت

فرمان مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم: سب سے زیادہ حسرت قیامت کے دن اس کو ہوگی جسے دنیا میں علم حاصل کرنے کا موقع ملا مگر اس نے حاصل نہ کیا اور اس شخص کو ہوگی جس نے علم حاصل کیا اور دوسروں نے تو اس سے سن کر نفع اٹھایا لیکن اس نے نہ اٹھایا (یعنی اس علم پر عمل نہ کیا)

(تاریخ دمشق لابن عساکر ج ۱ ص ۱۳۸ دار الفکر بیروت)

کتاب کا مطالعہ کرنے والے تمام دوستوں سے مدنی التجا ہے کہ ڈاکٹر حافظ محمد شکیل قادری نقشبندی اشرفی کو اور انکے اہل خانہ کو اپنی نیک دعاؤں میں یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ ڈاکٹر صاحب کا خاتمہ بالخیر فرمائے اور اس کتاب کو ڈاکٹر صاحب کیلئے دونوں جہانوں میں نجات کا ذریعہ بنائے۔ آمین

بہ فیضان نظر: حضرت علامہ مولانا مرشدی

صاحبزادہ محمد عبدالشکور قادری رضوی نقشبندی گھمکولوی

رحمۃ اللہ علیہ

علم وعرفان کی بارش

ختم خواجگان نقشبند وذکر الٰہی ودرس قرآن شریف
کی محفل جمعہ کے دن بعد نماز مغرب فوراً جامع محمدی مسجد
(درود وسلام والی) آفندی گلی کھائی روڈ میں ہوتی ہے۔

ہر جمعہ کو بعد نماز جمعہ

(نماز جمعہ کا وقت 1:15)
جامع محمدی مسجد (درود وسلام والی) میں
محفل درود وسلام ہوتی ہے

نور کی برسات

فجر کی نماز کے بعد روزانہ صرف 15 منٹ کیلئے
قرآن مجید کا درس ہوتا ہے
جامع محمدی مسجد آفندی گلی کھائی روڈ حیدرآباد

بعد نماز ظہر روزانہ (نماز ظہر کا وقت 2:00 بجے)

وضو، غسل اور نماز، روزہ، زکوٰۃ
اور حج کے مسائل سکھائے جاتے ہیں
صرف 10 منٹ کیلئے
جامع محمدی مسجد آفندی گلی کھائی روڈ حیدرآباد

الدای الی الخیر: پیر طریقت مجاہد اہلسنت

ڈاکٹر حافظ محمد شکیل قادری نقشبندی

خلیفۂ مجاز آستانہ عالیہ قادریہ نقشبندیہ فیض آباد شریف مانسہرہ

بہ فیضان نظر: حضرت علامہ مولانا مرشدی

صاحبزادہ محمد عبدالشکور قادری رضوی نقشبندی گھمکولوی

رحمۃ اللہ علیہ

علم وعرفان کی بارش

ختم خواجگان نقشبند وذکر الٰہی ودرس قرآن شریف
کی محفل جمعہ کے دن بعد نماز مغرب فوراً جامع محمدی مسجد
(درود وسلام والی) آفندی گلی کھائی روڈ میں ہوتی ہے۔

ہر جمعہ کو بعد نماز جمعہ

(نماز جمعہ کا وقت 1:15)
جامع محمدی مسجد (درود وسلام والی) میں
محفل درود وسلام ہوتی ہے

نور کی برسات

فجر کی نماز کے بعد روزانہ صرف 15 منٹ کیلئے
قرآن مجید کا درس ہوتا ہے
جامع محمدی مسجد آفندی گلی کھائی روڈ حیدرآباد

بعد نماز ظہر روزانہ (نماز ظہر کا وقت 2:00 بجے)

وضو، غسل اور نماز، روزہ، زکوٰۃ
اور حج کے مسائل سکھائے جاتے ہیں
صرف 10 منٹ کیلئے
جامع محمدی مسجد آفندی گلی کھائی روڈ حیدرآباد

الدای الی الخیر: پیر طریقت مجاہد اہلسنت

ڈاکٹر حافظ محمد شکیل قادری نقشبندی

خلیفۂ مجاز آستانہ عالیہ قادریہ نقشبندیہ فیض آباد شریف مانسہرہ

فرائض علوم کا

بنیادی تربیتی نصاب

حصہ اول تا حصہ پنجم سوالاً جواباً

بفیضان نظر:

پیر طریقت رہبر شریعت حضرت علامہ

مولانا صاحبزادہ محمد عبدالشکور صاحب

قادری رضوی نقشبندی گھمکولوی رحمۃ اللہ علیہ

فیض آباد شریف مانسہرہ صوبہ سرحد

بفیضان کرم

اولاد غوث اعظم پروردہ آغوش ولایت

سید جعفر حسین بدیع اللہ شاہ رحمۃ اللہ علیہ

خلیفہ مجاز سلسلہ اشرفیہ چشتیہ قادریہ پریٹ آباد حیدرآباد

ترتیب: **ڈاکٹر حافظ محمد شکیل قادری نقشبندی اشرفی**

خلیفہ مجاز آستانہ عالیہ فیض آباد شریف مانسہرہ

ناشر: مدرسہ روح الایمان قادریہ جامع محمدی مسجد درود وسلام والی آفندی گلی کھائی روڈ حیدرآباد سندھ پاکستان

Mob: 0301-3537473, 0323-3540804

Website: www.faizaneraza.org ڈاکٹر صاحب کے تمام بیانات کی ویب سائٹ

اولاد کی صحیح تربیت نوافل میں مشغولیت سے بہتر ہے۔ (ردالمحتار)

اسکول، کالج اور یونیورسٹی کے طلباء وطالبات اور تمام مدارس کے طلباء وطالبات اور تمام سنی مسلمان بہنوں، بھائیوں اور بچوں کیلئے فرائض علوم کا بنیادی تربیتی نصاب کی صورت میں بہترین سلسلہ۔

فرائض علوم کا بنیادی تربیتی نصاب

حصّہ اوّل تا حصّہ پنجم (سولاً جوباً)

ترتیب:

ڈاکٹر حافظ محمد شکیل قادری نقشبندی اشرفی عفی عنہ

Cell: 92-301-3537473

92-323-3540804

ڈاکٹر صاحب کے سارے بیانات اس ویب سائٹ پر موجود ہیں

website: www.faizaneraza.org

ملنے کا پتہ: جیلانی چیریٹیبل کلینک نزد بابا فرید اسکول سنگت رائے لین خواجہ چوک حیدرآباد سندھ پاکستان

کمپوز اینڈ ڈیزائن بائے:

عمران آرٹ سینٹر

کوہِ نور شاپنگ سینٹر بھائی خان چاڑی حیدرآباد فون: 0333-2744101

فرائض علوم کا بنیادی تربیتی نصاب

حصّہ اوّل تا پنجم (سوالاً جواباً)

تصنیف

الحاج مجاہد اہلسنت پیر طریقت ڈاکٹر حافظ محمد شکیل قادری نقشبندی اشرفی عفی عنہ

بانی مدرسہ روح الایمان قادریہ جامع محمدی مسجد درود وسلام والی

آفندی گلی کھائی روڈ حیدر آباد سندھ پاکستان (رجسٹرڈ نمبر 7094)

پروف ریڈنگ: مفتی محمد صاحب داد سکندری دامت برکاتہم العالیہ

تعداد: پانچ ہزار

قیمت =/150 روپے صرف

الطبع الاول: شعبان المعظم 1435ھ بمطابق جون 2014ء

ناشر اشاعت: مدرسہ روح الایمان قادریہ جامع محمدی مسجد درود وسلام والی آفندی گلی کھائی روڈ حیدر آباد

Cell: 92-301-3537473, 92-323-3540804

مدنی التجا: اپنے والدین عزیز واقارب وامت مسلمہ کے ایصال ثواب کیلئے اور دین کی نشر واشاعت کیلئے اس کتاب کو اگر چھپوانا چاہیں یا خریدنا چاہیں تو ان کے ساتھ خصوصی رعایت کی جائیگی۔

اس کیلئے ڈاکٹر صاحب سے رابطہ کریں۔

فقط:

آپ کا خیر خواہ ڈاکٹر حافظ محمد شکیل قادری نقشبندی اشرفی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَارَسُوۡلَ اللّٰہ

کچھ اس کتاب کے بارے میں

1996ء کی بات ہے جب قبلہ شیخ طریقت علامہ مولانا صاحبزادہ محمد عبدالشکور صاحب نقشبندی قادری گھمکولوی رحمۃ اللہ علیہ نے سفر حج کے دوران حضرت نے مجھ سے ارشاد فرمایا:

ڈاکٹر صاحب آپ عقائد و اعمال اور فرائض علوم کے بنیادی مسائل عوام اہلسنت کے ساتھ ساتھ اپنے تمام طلباء و عقیدت مندوں کو سکھائیں۔ حضرت کے حکم پر حج سے واپسی کے بعد (بعد نماز ظہر) مختصر سا درس مسائل کے حوالے سے شروع کیا۔

الحمدللہ عزوجل اس کی بہت ساری برکتیں اللہ تعالیٰ نے عطا فرمائیں اور ساتھ ساتھ حفاظ کرام طلباء و طالبات کی کثیر تعداد میں اس سے فائدہ حاصل کیا۔ علماء کرام، مفتیان عظام نے اس سلسلے کو بہت سراہا ہے۔

الحمدللہ اب یہ کتابی شکل میں آپکے پاس موجود ہے، امید ہے تمام اسلامی بھائی و بہنیں اس سے خوب فائدہ حاصل کریں گے۔

آمین بجاہ النبی الامین

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

صلوعلی الحبیب صلی اللہ تعالیٰ علیٰ محمد

ڈاکٹر حافظ محمد شکیل قادری نقشبندی اشرفی

تقریظ جلیل

شیخ الحدیث وشیخ التفسیر حضرت علامہ مولانا مفتی نیاز احمد سلیمانی شیخ الجامعہ مدرسہ جامعہ ابوبکر نظام القرآن

رجسٹرڈ نمبر 205 شیر شاہ روڈ کینٹ ملتان 0302-3738296

پیر طریقت الحاج محسن اہلسنت حافظ ڈاکٹر محمد شکیل قادری نقشبندی اشرفی مدظلہ العالی کی کتاب جو بنیادی عقائد اور فقہی مسائل پر مبنی ہے مطالعہ کیا جس میں ہر ضروری مسئلہ بیان ہے۔

الحمدللہ دور حاضر کے عوام طلباء کرام خاص کر آئمہ مساجد کیلئے بہت ہی مفید اور آسانی فرمائی ہے ایک انمول تحفہ کے طور پر ہر مسلمان کو دی جائے ہر گھر میں پڑھ کر دین کے بنیادی مسائل سے واقف ہونا ضروری ہے۔

میری دعا ہے اس فرائض علوم کی بنیادی تربیتی نصاب کی کتاب کو اللہ عزوجل اپنے پیارے حبیب علیہ السلام کے طفیل اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے۔

اپنے محبوب علیہ الصلوۃ والسلام کی حضرت قبلہ خطیب امام ڈاکٹر حافظ پیر محمد شکیل صاحب کو زیارت نصیب فرمائے۔

محلے والے خوش قسمت ہیں ایسے باعمل کی امامت میں مقتدی نمازی اور ہر وقت فیض سے مستفیض ہو رہے ہیں

اس نازک دور میں فتنے سے ہر مسلمان کو محض فرامین اور فقہی مسائل پر آنے والی نسلوں کیلئے ضروری ہے اور دوسروں کو درس دینے کی توفیق دے۔ آمین

میری دعا ہے قبلہ ڈاکٹر حافظ صاحب اور انکی اولاد کو مزید نیک علم سے مالا مال فرمائے۔ آمین

الحمداللہ مجاہد اہلسنت ڈاکٹر حافظ محمد شکیل قادری نقشبندی اشرفی کے بیانات کی سی ڈی کافی موضوعات پر دستیاب ہے جن کو دیکھ کر اور سن کر دونوں جہانوں کی کامیابی حاصل کی جاسکتی ہے۔

تقریظ جلیل

از خادم العلم والعلماء حضرت پروفیسر ڈاکٹر صاحبزادہ مفتی محمد صاحب داد سکندری قادری
بانی و مہتمم سکندریہ اسلامک اکیڈمی پرانا مچھلی ہاٹ چھوٹکی گٹی شاہی بازار حیدر آباد سندھ
(رجسٹرڈ نمبر 4505)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حامداً و مصلیاً و مسلماً

فقیر کو الحاج ڈاکٹر حافظ محمد شکیل قادری نقشبندی اشرفی مدظلہ العالی جو ولی کامل پیر طریقت قبلہ صاحبزادہ پیر عبدالشکور نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ کے فیض یافتہ اور خلیفہ مجاز ہیں، کی ترتیب شدہ ایک کتاب جو بنیادی عقائد اور ضروریات دینی مسائل پر مبنی ہے، مطالعہ کا اتفاق ہوا جس کی ترتیب حصہ اول تا پنجم سوالاً جواباً ہے۔ الحمدللہ ایک بہترین ترتیب ہے جو اس وقت ہماری نئی نسل جو اسکول و کالج یونیورسٹی سے وابسطہ طلباء ہیں ان کے لئے استحقاقی کارآمد ہے اور علمی خزانہ ہے۔ کیونکہ ان مسائل پر رسائل موجود ہیں یا تو طویل ہیں جسکے پڑھنے سے دل اکتا جاتے ہیں یا تو بالکل مختصر استفادہ سے خالی۔

قبلہ حافظ صاحب نے جو رسالہ ترتیب دیا ہے، ایک انمول بہترین کتاب ہے انشاءاللہ پڑھنے والا ضروریات دین کے مسائل سے بخوبی واقف ہو جائے گا اور میں دعا کرتا ہوں اللہ تعالیٰ اپنے حبیب علیہ الصلوٰۃ والسلام کے طفیل قبلہ ڈاکٹر صاحب اور انکی اولاد کو دین و دنیا کی بھلائیاں عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

خادم العلم والعلماء
پروفیسر ڈاکٹر صاحبزادہ مفتی محمد صاحب داد سکندری قادری عفی عنہ

تقریظ جلیل

حضرت علامہ ابوسعد عبدالماجد العطاری المدنی مدرس جامعۃ المدینہ فیضان مدینہ آفندی ٹاؤن حیدرآباد سند

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمدللّٰہ الذی کفی و سلام علی عبادہ الذین الصطفیٰ و علی سید ھم المصطفیٰ وعلی الہ و اصحابہ اجمعین.

مجھے ڈاکٹر حافظ شکیل صاحب امام وخطیب جامع محمدی مسجد نے ایک کتاب دی جسے خود ڈاکٹر صاحب نے تالیف کی۔ جس کا نام فرائض علوم کا بنیادی تربیتی نصاب حصہ اول تا پنجم سوالاً جواباً ہے۔

میں نے اس کتاب کا مطالعہ کیا تو اس نتیجے پر پہنچا کہ یہ کتاب ہمارے مدارس، اسکولوں اور کالجوں کے نصاب میں شامل کی جائے تو ہماری نئی نسل کو کافی اہم بنیادی معلومات حاصل ہوگی۔

میں اللہ عزوجل کی بارگاہ میں دعا گو ہوں کہ اس کتاب کو ڈاکٹر صاحب مدظلہ العالی کیلئے نجات کا ذریعہ بنائے۔

آمین بجاہ النبی الامین

ابوسعد عبدالماجد العطاری المدنی

مدرس جامعۃ المدینہ فیضان مدینہ آفندی ٹاؤن حیدرآباد سندھ

تقریظ جلیل

الحاج مفتی محمد حیات قادری مہتمم دارالعلوم جامعہ غوثیہ رضویہ مرکزی نائب صدر تنظیم مدارس اہلسنت پاکستان (بلوچستان) محلّہ قادری ڈیرہ مراد جمالی بلوچستان، ممبر سینٹرل ہلال کمیٹی پاکستان

موبائل: 0300-3175496

پیر طریقت الحاج محسن اہلسنت حافظ ڈاکٹر محمد شکیل قادری نقشبندی اشرفی مدظلہ العالی کی کتاب جو بنیادی عقائد اور فقہی مسائل پر مبنی ہے مطالعہ کیا جس میں ہر ضروری مسئلہ بیان ہے۔

الحمدللہ دور حاضر کے عوام طلباء کرام خاص کر آئمہ مساجد کیلئے بہت ہی مفید اور آسانی فرمائی ہے ایک انمول تحفہ کے طور پر ہر مسلمان کو دی جائے ہر گھر میں پڑھ کر دین کے بنیادی مسائل سے واقف ہونا ضروری ہے۔

میری دعا ہے اس فرائض علوم کی بنیادی تربیتی نصاب کی کتاب کو اللہ عزوجل اپنے پیارے حبیب علیہ السلام کے طفیل اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے۔

اپنے محبوب علیہ الصلوۃ والسلام کی حضرت قبلہ خطیب امام ڈاکٹر حافظ پیر محمد شکیل صاحب کو زیارت نصیب فرمائے۔

میری دعا ہے قبلہ ڈاکٹر حافظ صاحب اور انکی اولاد کو مزید نیک علم سے مالا مال فرمائے۔ آمین

فہرست

عنوان	صفحہ
حصہ اول عقائد اسلام	
اسلام کی بنیاد کتنی چیزوں پر ہے؟	14
اللہ تعالیٰ کے ساتھ مسلمانوں کا کیا عقیدہ ہونا چاہیئے۔	14
اللہ تعالیٰ کس چیز سے دیکھتا ہے اور سنتا ہے؟	15
ملائکہ یعنی فرشتے کسے کہتے ہیں؟	15
آسمانی کتاب سے کیا مراد ہے؟	15
رسول اور نبی میں کیا فرق ہے؟	16
حضور ﷺ کی خصوصیات	17
قیامت کے دن سے کیا مراد ہے؟	17
تقدیر کسے کہتے ہیں؟	17
موت کسے کہتے ہیں؟	18
مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونا کس طرح ہوگا؟	18
شرک کی تعریف بیان کریں؟	18
اس کی وضاحت کریں؟	18

عنوان	صفحہ
حصہ دوئم: نماز کے احکام (حنفی)	
نماز کی شرائط	19
طہارت کی اقسام	19
پانی کی پاکیزگی کیلئے شرائط	19
کیا بہتا پانی پاک ہے؟	19
جسم کی طہارت کی اقسام	19
غسل کے فرائض	20
غسل میں کیا احتیاطیں ہیں	20
مردوں میں غسل کتنی باتوں سے ٹوٹتا ہے	20
عورتوں میں غسل کتنی باتوں سے ٹوٹتا ہے	21
وضو میں کتنے فرض ہیں	22
وضو کی احتیاطیں	22
وضو کتنی باتوں سے ٹوٹتا ہے	23
تیمم کیوں کیا جاتا ہے	24
تیمم کے فرائض	24
تیمم کی احتیاط	24
مفسدات تیمم	24
وضو، غسل اور تیمم میں کیا فرق ہے	24

فہرست

عنوان	صفحہ
تیمم کے مسائل	25
سترہ کسے کہتے ہیں	25
طہارت کی دوسری قسم	25
نجاست غلیظہ سے کیا مراد ہے	25
نجاست خفیفہ سے کیا مراد ہے	26
کپڑوں کو پاک کرنے کا طریقہ	26
جگہ کی طہارت سے کیا مراد ہے	26
ستر عورت سے کیا مراد ہے	26
ستر عورت کے مسائل	26
استقبال قبلہ سے کیا مراد ہے	27
تحریٰ سے کیا مراد ہے	27
وقت کی نماز میں اہمیت	27
اوقات نماز	27
فجر کا وقت کب سے کب تک ہے	27
ظہر کا وقت کب سے کب تک ہے	28
عصر کا وقت کب سے کب تک ہے	28
مغرب کا وقت کب سے کب تک ہے	28
عشاء کا وقت کب سے کب تک ہے	28
مکروہات اوقات	28
ضحوی کبریٰ نکالنے کا طریقہ	28
نیت اور اسکے مسائل	29
نماز کے فرائض	29
تکبیر تحریمہ کو تکبیر تحریمہ کیوں کہا جاتا ہے	30
تکبیر تحریمہ اور باقی ارکان کی تکبیروں میں کیا فرق ہے	30
تکبیر تحریمہ کے مسائل	30
قیام کی تعریف	30
قرأت کی تعریف	30
لفظ ضاد کا صحیح مخرج کیا ہے	31
قرأت کے مسائل	31
رکوع کی تعریف	31
سجدے کی تعریف	31
قعدہ اخیر کی تعریف	32
قعدہ اخیر کے مسائل	32
خروج بصنعہ	33
مسبوق کی تعریف	33
لاحق کی تعریف	33
واجبات نماز	33
سجدہ سہو کب واجب ہوتا ہے	34
سجدہ سہو کرنے کا طریقہ	35
نماز میں ایک سے زیادہ واجبات رہ جائیں تو	35

فہرست

عنوان	صفحہ
سنن نماز	35
نماز کی سنتیں مردوں کیلئے	36
نماز کی سنتیں عورتوں کیلئے	37
اگر نماز میں سنتیں رہ جائیں	37
نفلی نماز اور فرض نماز کی ادائیگی میں فرق	38
رفع یدین کب کرنا ہے؟	38
نماز میں مرد کہاں ہاتھ باندھیں؟	38
امام کے پیچھے تلاوت کا حکم	39
آمین آہستہ سے کہنا چاہیئے۔	39
نماز کے مستحبات	39
مفسداتِ نماز: کن باتوں سے نماز میں فساد آتا ہے	40
(۱)۔قولی (۲)۔فعلی	40
لقمہ دینا تروایح کے سوا اور نمازوں میں بھی درست ہے یا نہیں؟	42
نمازی کے آگے سے گزرنے سے نماز فاسد ہوگی یا نہیں؟	42
شرعی مسافر کی تعریف	43
شرعی فاصلے کی حد	43
شرعی مسافر کیلئے رعایتیں	43
مسافر کے احکام کہاں سے شروع ہونگے	43
نماز کے مکروہات تحریمی	44
مسجد میں اذان کے بعد مسجد سے نکلنے کا کیا حکم ہے	44
مسجد میں ناسمجھ بچوں اور پاگلوں کو لانے کا کیا حکم ہے	45
جمعہ کے احکام	45
جمعہ قائم کرنے کی شرائط	45
جمعہ کس پر فرض ہے	45

عنوان	صفحہ
حصہ سوئم: زکوٰۃ کے مسائل	
زکوٰۃ کس پر واجب ہے	46
صاحب نصاب سے کیا مراد ہے	46
حاجات اصلیہ سے کیا مراد ہے	46
اموال زکوٰۃ کون کون سے ہیں	46
زکوٰۃ کی ادائیگی کیلئے کتنی شرائط ہیں	46
زکوٰۃ کی ادائیگی کون سے مال پر ہے	47
وہ کون سے اموال ہیں جن پر زکوٰۃ نہیں	47
زکوٰۃ کس کو دے سکتے ہیں	48
صاحب نصاب کب بنتا ہے	48
زکوٰۃ کی ادائیگی کا طریقہ کیا ہے	48
اپنے مال کی زکوٰۃ کس طرح نکالیں گے	48
کیا مقروض پر زکوٰۃ ہے	48
شیئرز کی زکوٰۃ کس طرح نکالیں گے	48
حج کیلئے گورنمنٹ کے پاس جمع کرائی جاتی ہے کیا اس جمع شدہ رقم پر بھی زکوٰۃ ہے جبکہ حج ادا نہیں کیا	49
کیا شادی کیلئے، مکان کیلئے، گاڑی کیلئے رقم جمع کی اور ابھی مکان یا گاڑی نہیں خریدی کیا اس پر زکوٰۃ دینی ہوگی	49
کیا ٹی وی پر بھی زکوٰۃ ہے	49
کیا زکوٰۃ فنڈ سے قرض حسنہ دیا جاسکتا ہے	49
کیا زیورات پر زکوٰۃ جبکہ نقد رقم نہ ہو چاندی، سونا زیورات کی شکل میں اگر بقدر نصاب ہو تو کیا اس پر زکوٰۃ ہوگی	50
کیا زکوٰۃ کو پیشگی طور پر ادا کیا جاسکتا ہے	50
اگر کسی نے اپنے مال میں سے زکوٰۃ نکالی ہو لیکن اسکو کسی کی ملکیت میں نہیں دیا ہو تو اس پر زکوٰۃ ادا ہو جائیگی	50
اسپتالوں میں زکوٰۃ فنڈ سے علاج کیا جاتا ہے کیا وہ درست ہے	50
حولان حول سے کیا مراد ہے؟	50

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
زکوۃ ھجری سن یعنی اسلامی سال کے اعتبار سے نکالیں گے یا انگریزی سال یعنی عیسوی سن کے اعتبار سے نکالیں گے؟ وضاحت کریں!	50		
حصہ چہارم: روزے کے احکام			
روزہ کی تعریف	51		
روزہ کی نیت کب سے کب تک کر سکتے ہیں	51		
ضحوی کبریٰ کسے کہتے ہیں	51		
کن ایام کا روزہ رکھنا حرام ہے	51		
روزہ کو بغیر کسی شرعی عذر کہ نہ رکھنا، اسکی سزا کیا ہے	51		
روزہ رکھنے کی کیا شرائط ہیں	51		
روزہ میں اگر کسی نے بھول کر کھالیا، پی لیا اسکا کیا حکم ہے	52		
رمضان کا روزہ جان بوجھ کر توڑا اسکا کیا کفارہ ہے	52		
نفلی روزہ اگر توڑے تو اسکا کیا کفارہ ہے	52		
رمضان کے روزے کی ادا اور رمضان کے روزہ کی قضا سے کیا مراد ہے؟	52		
ایک روزہ کا فدیہ کیا ہے	52		

فہرست

عنوان	صفحہ
حصہ پنجم: حج اور عمرے کے احکام	
عمرہ کرنا کیا ہے	53
حج کس پر فرض ہے	53
عمرے میں کتنے فرض ہیں	53
عمرے میں کتنے واجب ہیں	53
حج میں کتنے فرض ہیں	53
حج میں کتنے واجب ہیں	54
حج کی اقسام	54
حج کی کتنی اقسام ہیں	54
حج افراد	54
حج تمتع	54
حج قران	54
اگر حج اور عمرے کا احرام باندھا اور عمرہ یا حج ادا نہیں کیا تو اس کی کیا سزا ہے ؟	54
نماز کے اندر ایک یا ایک سے زیادہ واجب رہ جائیں تو کتنے سجدہ سہو کرنا پڑیں گے؟	55
اگر حج یا عمرہ میں ایک یا ایک سے زیادہ واجب رہ جائیں تو کتنے دم دینے پڑیں گے؟	55
مدینے شریف کی حاضری کے احکام اور آداب	
جو حج کرے اور مدینہ منورہ نہ جائے تو اسکا کیا حکم ہے؟	55
مدینہ شریف یعنی مسجد نبوی ﷺ میں نماز پڑھنے کی کیا فضیلت ہے	55
روضہ رسول ﷺ پر حاضری کے کیا آداب ہیں؟	55
مسجد نبوی ﷺ میں چالیس نمازوں کی کیا فضیلت ہے؟	55

عقائد اسلام

سوال: اسلام کی بنیاد کتنی چیزوں پر ہے؟

جواب: اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے۔

(۱)۔توحید ورسالت (۲)۔نماز قائم کرنا (۳)۔ماہ رمضان کے روزے رکھنا (۴)۔زکواۃ دینا (۵)۔حج کرنا

سوال: اللہ تعالیٰ کے ساتھ مسلمانوں کا کیا عقیدہ ہونا چاہیئے؟

جواب: (۱)۔اللہ تعالیٰ کے ساتھ مسلمانوں کا ایسا عقیدہ ہونا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں وہ وحدہ لاشریک ہے نہ وہ کسی کا بیٹا ہے نہ باپ ہے اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے۔

(۲)۔اللہ تعالیٰ کی ذات خوبیوں اور کمالات والی ہے۔وہ ہر قسم کے عیب ونقص سے پاک ہے۔

(۳)۔وہ بے پرواہے کسی کا محتاج نہیں اور تمام جہاں اس کا محتاج ہے۔

(۴)۔وہ حِیٌّ وقَیُّوم ہے یعنی خود زندہ ہے اور سب کی زندگی اس کے ہاتھ میں ہے۔

(۵)۔وہ قادر وقدیر ہے یعنی ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

(۶)۔وہ سمیع ہے ہر پکارنے والے کی پکار اور آواز سنتا ہے۔

(۷)۔وہ بصیر ہے یعنی ہر چیز کو دیکھتا ہے چاہے وہ چیز اندھیرے میں ہو یا اجالے میں نزدیک ہو یا دور کوئی چیز اس سے چھپی ہوئی نہیں ہے۔

(۸)۔وہ علیم ہے ہر چیز کی اس کو خبر ہے جو کچھ ہو رہا ہے یا ہو چکا ہے یا آئندہ ہونے والا ہے سب اللہ عزوجل کے علم میں ہے۔

(۹)۔وہ رزاق ہے چھوٹی سے چھوٹی اور بڑی سے بڑی مخلوق کو رزق یعنی روزی دیتا ہے۔

(۱۰)۔وہ کلام بھی کرتا ہے تمام آسمانی کتابیں اور قرآن کریم سب اللہ تعالیٰ کا کلام ہے۔

سوال: اللہ تعالیٰ کس چیز سے دیکھتا ہے اور سنتا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کی صفات بھی اس کی شان کے مطابق ہیں بیشک وہ سنتا ہے دیکھتا ہے اور کلام کرتا ہے مگر ہماری طرح دیکھنے کیلئے آنکھ سننے کیلئے کان اور کلام کرنے کیلئے زبان کا محتاج نہیں اس کا کلام آواز والفاظ سے پاک ہے۔

سوال: ملائکہ یعنی فرشتے کسے کہتے ہیں؟

جواب: فرشتے اللہ تعالیٰ کے ایمان دار، عبادت گزار اور عزت والے بندے ہیں جن کے جسم نورانی ہیں یعنی وہ نور سے پیدا کئے گئے ہیں۔ اور یہ وہ ہی کرتے ہیں جس کا انہیں حکم دیا جاتا ہے۔ یہ نہ کھاتے ہیں نہ پیتے ہیں یہ صرف خدا کی عبادت کرتے ہیں۔

سوال: مشہور فرشتے کتنے ہیں؟

جواب: مشہور فرشتے چار ہیں:

(۱)۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام ان کی ذمہ داری پیغمبروں کی خدمت میں وحی لانا ہے۔

(۲)۔ حضرت میکائیل علیہ السلام ان کی ذمہ داری یہ ہے کہ بارش برسانے اور خدا کی مخلوق کو روزی پہنچانا۔

(۳)۔ حضرت اسرافیل علیہ السلام ان کی ذمہ داری قیامت کے دن صور پھونکنا ہے۔

(۴)۔ حضرت عزرائیل علیہ السلام ان کی ذمہ داری روح قبض کرنا ہے یعنی لوگوں کی جان نکالنا ہے ان کو ملک الموت بھی کہا جاتا ہے۔

سوال: آسمانی کتاب سے کیا مراد ہے؟

جواب: خدا کی کتاب جو اس نے اپنے بندوں کی رہنمائی اور ہدایت کیلئے اتاری تاکہ بندے اللہ اور اس کے رسولوں کو جانیں اور ان کی مرضی و حکم کے مطابق کام کریں.

سوال: آسمانی کتابیں کتنی ہیں؟ اور یہ کتابیں کن پر نازل ہوئی ہیں؟

جواب: آسمانی کتابیں چار ہیں:

(۱)۔ توریت: حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔

(۲)۔ زبور: حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی۔

(۳)۔ انجیل: حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔

(۴)۔قرآن مجید: حضرت محمد ﷺ پر نازل ہوئی۔

سوال: رسول کون ہوتے ہیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق کی ہدایت کیلئے جن برگزیدہ (پاک) بندوں کو اپنے پیغام پہنچانے کے واسطے بھیجا انھیں رسول کہتے ہیں یہ اللہ تعالیٰ اور بندوں کے درمیان واسطہ ہوتے ہیں اور لوگوں کو خدا کی طرف بلاتے ہیں۔

سوال: رسول اور نبی میں کیا فرق ہے؟

جواب: رسول صاحبِ کتاب اور صاحب شریعت ہیں اور نبی رسول کی لائی ہوئی شریعت کو چلانے والے ہوتے ہیں۔رسول چار ہیں حضرت موسیٰ علیہ السلام، حضرت داؤد علیہ السلام، حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت محمد ﷺ ہیں۔باقی کم وبیش ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء اکرام علیہم السلام ہیں۔

سوال: نبی کس کو کہتے ہیں؟

جواب: نبی کے معنی ہیں غیب کی خبریں دینے والا یہ اللہ تعالیٰ کے خاص مقرب بندے ہیں یہ ہمارا عقیدہ یہ ہے ہر رسول کا نبی ہونا ضروری ہے لیکن ہر نبی کا رسول ہونا ضروری نہیں۔

سوال: کیا نبی اور ولی سے گناہ ہوسکتا ہے؟

جواب: نبی اور رسول گناہوں سے معصوم ہیں ان سے گناہ ہو ہی نہیں سکتا۔اور ولی گناہوں سے محفوظ ہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کی گناہوں سے حفاظت فرماتا ہے بہرحال ولی سے گناہوں کا ہونا ممکن ہے۔

سوال: ولی کسے کہتے ہیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ کے وہ خاص ایمان والے مسلمان بندے جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی محبت میں اپنی خواہشوں کو فنا کر دیتے ہیں اور ہمیشہ خدا اور رسول کی اطاعت وفرمانبرداری میں مصروف رہتے ہیں (اولیاء اللہ) یعنی اللہ کے ولی کہلاتے ہیں۔

سوال: جو شخص کسی نبی کی عزت نہ کرے تو وہ کون ہے؟

جواب: نبی کی تعظیم کرنا ہر مسلمان کا فرض ہے بلکہ یہ فرض دوسرے فرضوں سے بڑھ کر ہے جو شخص نبی کی شان میں (گستاخی) کرے جس سے اس کی توہین ہو تو اس کا ایمان برباد ہو جائے گا۔مثلاً نبی کو اپنے جیسا بشر کہنا، نبی کو بڑے بھائی کی طرح کہنا درست نہیں ہے۔

سوال: جو نبی وفات پا چکے ہیں انہیں مردہ کہہ سکتے ہیں؟

جواب: تمام انبیاء اکرام علیہم السلام اپنی قبروں میں ویسے ہی زندہ ہیں جیسے اس دنیا میں زندہ تھے کھاتے پیتے ہیں اور جہاں چاہیں آتے جاتے ہیں ایک آن کیلئے ان پر موت آئی اور پھر بدستور زندہ ہو گئے۔

سوال: رسالت سے کیا مراد ہے؟

جواب: سب سے اخری نبی جو تمام جہانوں کی ہدایت ورہنمائی کیلئے تشریف لائے وہ حضرت محمد ﷺ ہیں۔ اللہ نے آپ ﷺ پر نبوت کا سلسلہ ختم کر دیا۔ اور حضور ﷺ کے زمانے میں یا بعد میں کوئی نیا نبی نہیں آسکتا۔

سوال: حضور اکرم ﷺ کی کیا خصوصیات ہیں؟ چند بیان کیجئے۔

جواب: حضور اکرم ﷺ کی بے شمار خصوصیات ہیں مگر چند بیان کرتے ہیں۔

(۱)۔ اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے حضور اکرم ﷺ کے نور کو پیدا کیا پھر اسی نور سے کائنات پیدا کی۔ اگر حضور ﷺ نہ ہوتے تو کچھ نہ ہوتا اور حضور ﷺ نہ ہوں تو کچھ نہ ہو حضور ﷺ تمام جہانوں کی جان ہیں۔ (حوالہ بخاری شریف)

(۲)۔ حضور ﷺ مخلوقِ الٰہی میں سب سے بہتر اور اعلیٰ ہیں۔

(۳)۔ آپ ﷺ کے جسم اور پسینے میں مشک وعنبر سے بڑھ کر خوشبو آتی تھی۔

(۴)۔ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو زمین وآسمان کا مالک بنا دیا اور تمام خزانوں کی کنجیاں عطا فرما دیں۔

(۵)۔ دنیا کی چھوٹی بڑی نعمت آپ ہی کے طفیل ملتی ہیں اور ملتی رہیں گی۔

(۶)۔ نعمتیں رب کی ہیں اور محمد ﷺ اس کے تقسیم فرمانے والے ہیں۔

(۷)۔ اللہ تعالیٰ نے محمد ﷺ سے بغیر کسی واسطے اور وسیلے کے کلام کیا۔

(۸)۔ محمد ﷺ نے اپنے رب کا دیدار دو مرتبہ کیا۔ ایک مرتبہ سر کی آنکھوں سے دوسری مرتبہ دل کی آنکھوں سے۔

سوال: قیامت کے دن سے کیا مراد ہے؟

جواب: قیامت کا دن بڑا سخت دن ہے۔ زمین وآسمان، جن وانسان اور فرشتے غرض تمام کائنات فنا ہو جائیگی اور سوائے پروردگار عالم کی ذات کے سوا کچھ باقی نہ رہے گا۔

سوال: تقدیر کسے کہتے ہیں؟

جواب: دنیا میں جو کچھ ہوتا ہے اور بندے اپنی مرضی سے جو کچھ کرتے ہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے علم ازلی سے اسے جانا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نماز

سوال: نماز میں کتنی شرائط ہیں؟

جواب: نماز میں چھ شرائط ہیں:

(۱) طہارت (۲) ستر عورت (۳) استقبالِ قبلہ (۴) وقت (۵) نیت (۶) تکبیر تحریمہ

سوال: طہارت کی کتنی اقسام ہیں؟

جواب: طہارت کی تین اقسام ہیں:

(۱) جسم کی طہارت (۲) لباس کی طہارت (۳) جگہ کی طہارت

نوٹ: ان تینوں چیزوں کی طہارت کے لیے پانی کی طہارت ضروری ہے۔

سوال: پانی کی پاکیزگی کیلئے کتنی شرائط ہیں؟

جواب: پانی کی پاکیزگی کیلئے تین شرائط ہیں:

(۱) پانی کا بے بو ہونا (۲) پانی کا بے رنگ ہونا (۳) پانی کا بے ذائقہ ہونا

نوٹ: اگر پانی کی دو خصوصیات باقی ہیں تو پانی طاہر بھی ہے اور مطہر بھی۔

طاہر کے معنی پاک مطہر کے معنی پاک بھی اور پاک کرنے والا بھی

سوال: کیا بہتا پانی پاک ہے؟

جواب: اگر پانی کی دو صفات باقی رہیں تو پانی پاک ہے۔

سوال: جسم کی طہارت کی کتنی اقسام ہیں؟

جواب: جسم کی طہارت کی تین اقسام ہیں۔

(۱) غسل (۲) وضو (۳) تیمّم

اور لکھ دیا اسی کا نام تقدیر ہے۔

سوال: موت کسے کہتے ہیں؟

جواب: ہر شخص کی جتنی عمر مقرر ہے نہ اس سے کچھ گھٹے نہ کچھ بڑھے جب وہ پوری ہو جاتی ہے تو ملک الموت موت کا فرشتہ یعنی عزرائیل علیہ السلام روح قبض کرنے کے لئے آتے ہیں اور اس کی روح نکال لیتے ہیں۔

سوال: مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونا کس طرح ہوگا؟

جواب: جب تمام کائنات فنا ہو جائے گی اللہ عزوجل کی ذات کے سوا کوئی باقی نہ رہے گا تو چالیس برس بعد اللہ تعالیٰ حضرت اسرافیلؑ کو زندہ کرے گا اور صور کو پیدا کر کے دوبارہ پھونکنے کا حکم دے گا۔ صور پھونکتے ہی ہر چیز دوبارہ زندہ ہو جائے گی تمام مردے قبروں سے نکل پڑیں گے اور تمام جاندار برساتی پتنگوں کی طرح پھیل جائیں گے اور پھر سب کو حشر کے میدان میں جمع کر دے گا۔

سوال: شرک کی تعریف بیان کریں؟

جواب: شرک کی تعریف یہ ہے اللہ تعالیٰ کی ذات میں اللہ تعالیٰ کی صفات میں اور اللہ تعالیٰ کی عبادت میں کسی کو شریک کرنا شرک کہلاتا ہے۔

سوال: اس کی وضاحت کریں؟

جواب: (۱)۔ اللہ تعالیٰ کی ذات ایسی ذات ہے ایسا کوئی ہو ہی نہیں سکتا۔

(۲)۔ اللہ تعالیٰ کی صفات مثلاً سمیع و بصیر سننا اور دیکھنا یہ اللہ تعالیٰ کی صفات ہیں اور بندہ بھی سمیع و بصیر ہے لیکن اللہ تعالیٰ کی صفات ذاتی ہیں اور بندے کی صفات اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ ہیں اللہ تعالیٰ جب چاہیے بندے سے یہ طاقت لے سکتا ہے جب کہ اللہ تعالیٰ کی صفات ازلی ہیں ان کو کوئی نہیں لے سکتا۔

(۳)۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت میں کسی کو شریک کرنا اس کا مطلب ہے کہ اگر کسی نے سرکارِ دوعالم ﷺ کو بھی سجدہ کیا تو اس کا ایمان برباد ہو جائے گا اس لئے کوئی جاہل سے جاہل مسلمان بھی اللہ کے سوا کسی مخلوق کو سجدہ نہیں کرتا سرکارِ دوعالم ﷺ کا فرمان ہے کہ مجھے میرے بعد میری امت میں شرک کا خوف نہیں بلکہ اس بات کا خوف ہے کہ میری امت کا سب سے بڑا فتنہ مال ہوگا اور یہ مال ایسے فساد مچائے گا کہ جیسے بھوکا بھیڑیا بکریوں کے ریوڑ میں نقصان پہنچاتا ہے۔

سوال: غسل میں کتنے فرض ہیں؟

جواب: غسل میں تین فرض ہیں:

(۱) غرغرا کرنا: یعنی پانی کو حلق کی تہہ تک پہنچانا۔ (۲) ناک میں پانی ڈالنا: اس طرح پانی ڈالنا کہ پانی ناک کی نرم ہڈی تک پہنچ جائے۔

مدینہ: روزے کی حالت میں یہ دونوں فرض ساقط ہیں معاف ہے۔

۳) پورے جسم پر پانی بہانا اس طرح بہانا کہ ایک بال برابر کی جگہ بھی خشک نہ رہ جائے (سر کے بالوں سے لے کر پاؤں کے ناخنوں تک)

نوٹ: عضو دھونے سے کیا مراد ہے؟

جواب: جسم کے ہر ہر بال پر پانی کے کم از کم دو قطرے بہہ جائیں۔

سوال: غسل میں کیا احتیاطیں ہیں؟

جواب: اگر کھڑے ہو کر غسل کریں گے تو دونوں سرین ملنے کی جگہ (یعنی پاخانے کی جگہ) پر پانی بہائیں

اگر بیٹھ کر غسل کرے تو مندرجہ ذیل جگہوں پر پانی کا پہنچانا ضروری ہے۔

(۱) تھوڑی اور گلے کا جوڑ (۲) بغلیں بے ہاتھ اٹھائیں نہ دھلیں گی (۳) بازو کا ہر پہلو (۴) پیٹھ کا ہر ذرّہ (۵) پیٹ کی پلٹیں

(۶) ناف کے اندر انگلی ڈال کر صاف کریں گے (۷) پیڑوں اور ران کا جوڑ (۸) ران اور پنڈلیوں کا جوڑ

سوال: غسل کن باتوں سے ٹوٹتا ہے؟

جواب: غسل مردوں میں تین باتوں سے ٹوٹتا ہے اور عورتوں میں پانچ باتوں سے اور چھٹی جو بات ہے وہ دونوں میں یعنی مرد اور عورت میں مشترک ہے۔ چھٹی بات یہ ہے کہ جب انسان کے جسم سے روح نکلتی ہے تو غسل ٹوٹ جاتا ہے اس لئے مردے کو بھی غسل دیتے ہیں اور شہید کو غسل نہیں دیا جاتا اس لئے کہ شہید زندہ ہوتا ہے۔

سوال: مردوں میں کن تین چیزوں سے غسل ٹوٹتا ہے؟

جواب: (۱) منی کا آلہ تناسل سے شہوت کے ساتھ نکلنا (۲) احتلام یعنی سوتے وقت میں منی کا نکلنا۔

احتلام کی تعریف:

رات ہو یا دن خواب یاد ہو یا نہ ہو، تھوڑی ہو یا زیادہ منی کے نکل جانے سے غسل ٹوٹ جائے گا۔

(۳) مباشرت کرنا یا حق زوجیت ادا کرنا۔

سوال: کیا شہوت کے بغیر بھی منی نکلتی ہے؟

جواب: جی ہاں

سوال: شہوت کے بغیر منی کیوں نکلتی ہے؟

جواب: جب کسی کو قبض ہو، کھانسی ہو، وزن اٹھانے یا مشانے کی کمزوری کی وجہ سے منی بغیر شہوت کے ساتھ نکلتی ہے۔

نوٹ: کسی بھی وجہ سے پیٹ پر دباؤ پڑے یا مشانے پر دباؤ پڑے جب بھی منی بغیر شہوت کے نکلتی ہے۔

سوال: کیا شہوت کے بغیر منی کے نکلنے سے غسل ٹوٹتا ہے؟

جواب: جی نہیں غسل نہیں ٹوٹتا بلکہ وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

سوال: عورتوں میں کن پانچ باتوں سے غسل ٹوٹتا ہے؟

جواب: عورتوں میں مندرجہ بالا مرد والی تین چیزیں مشترک ہیں اور دو یہ الگ ہیں:

۱) حیض کا آنا ۲) نفاس

حیض کے مسائل:

(۱) حیض کا دورانیہ کم از کم تین دن اور زیادہ سے زیادہ دس دن ہوتا ہے۔

(۲) حیض کے دوران کم از کم پندرہ دن کا وقفہ ہونا ضروری ہے۔

(۳) تین دن سے کم اور دس دن سے زیادہ دورانیہ حیض نہیں ہے بلکہ استحاضہ کہا جاتا ہے جس میں خون ایک نس کے ذریعے آتا ہے۔

(۴) 15 دن سے پہلے خون کا آنا حیض نہیں بلکہ بیماری ہے جس کا علاج کرانا چاہیئے۔

نفاس:

عورتوں میں بچہ ہونے کے بعد جو خون جاری ہوتا ہے اسے نفاس کہتے ہیں:

اس کا دورانیہ زیادہ سے زیادہ 40 دن اور کم از کم کچھ نہیں۔

نوٹ: اگر 40 دن سے زیادہ خون آئے یہ نفاس نہیں ہے بلکہ بیماری ہے۔

حیض کے دوران کی احتیاط:

(۱) مرد کو حق زوجیت ادا نہیں کرنی چاہیئے ورنہ مرد، عورت دونوں بانجھ ہو جائیں گے۔

(۲) حیض کے دوران اگر اپنی زوجہ سے مباشرت کو جائز سمجھا تو کفر ہے لیکن جہالت کی وجہ سے کیا تو حرام ہے۔

نوٹ: عورت کے دُبر (پاخانے کی جگہ) میں مرد کی شرمگاہ کو داخل کرنا حرام ہے۔

سوال: وضو میں کتنے فرض ہیں؟

جواب: وضو میں چار فرض ہیں:

(۱) چہرہ دھونا (۲) دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھونا (۳) چوتھائی سر حصّے کا مسح کرنا (۴) دونوں پاؤں کو ٹخنوں سمیت دھونا

(۱) چہرہ دھونے کی تعریف:

چہرے کی لمبائی پیشانی سے لے کر تھوڑی سمیت دھونا اور چہرے کی چوڑائی ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک اس طرح دھونا کہ ایک بال برابر کی جگہ بھی چہرے میں خشک نہ رہے۔

چہرے کی احتیاطیں:

(۱) دوران وضو آنکھیں بھینچ کر بند نہ کریں

(۲) کنپٹی دھونا

(۳) مونچھوں کی جگہ کو دھونا

(۴) اگر داڑھی شریف ہلکی ہے تو پھر جلد کو دھویں اگر داڑھی شریف گھنی ہو تو اچھی طرح داڑھی کو دھونا۔

نوٹ: داڑھی کا خلال کرنا سنت ہے۔

(۲) دونوں ہاتھوں کا کہنیوں سمیت دھونا:

دونوں ہاتھوں کو اسطرح دھونا کہ ہر بال پر پانی کے کم از کم دو قطرے بہہ جائیں اور ایک بال برابر کی جگہ بھی خشک نہ رہ جائے۔

نوٹ: پانی کو ہاتھوں پر ملنا نہیں بلکہ بہانا ہے۔

(۳) چوتھائی سر حصّے کا مسح کرنا:

سر کے چوتھائی حصّے پر اپنا گیلا ہاتھ کر کے رکھ دیا تو فرض ادا ہو جائے گا۔

سنت طریقہ:

شہادت کی انگلی اور انگوٹھا الگ کر لیں اور تینوں انگلیاں الگ کر لیں اور پانی سے انگلیوں کو تر کر لیں شہادت کی انگلی اور انگوٹھے کو بچاتے ہوئے تینوں انگلیوں کو پیشانی سے گردن تک لے جائیں۔ پھر دونوں ہاتھ کی ہتھلیوں کو گردن کی پشت سے آگے پیشانی تک لے کر آئیں شہادت کی انگلی سے کان کے اندر کا مسح کریں اور انگوٹھے سے کان کے باہر کا مسح کرے پھر انگلیوں کی پشت سے گردن کا مسح کریں۔

(۴) دونوں پاؤں کو ٹخنوں سمیت دھونا:

نوٹ: پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرنا سنت ہے

مفسدات وضو:

سوال: وہ کون سی باتیں ہیں جس سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: یہ چھ مندرجہ ذیل باتیں ہیں جس سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

(۱) پیشاب یا پاخانے کے مقام سے کسی بھی چیز کا نکلنا (مثلاً پیشاب، پاخانہ، خون، پیپ یا گیس) کا خارج ہونا۔

(۲) جسم کے کسی بھی حصّے سے خون یا پیپ کا نکل کر بہہ جانا۔

(۳) سو جانا۔

(۴) نماز کے دوران قہقہہ مار کر ہنسنا۔

(۵) دکھتی آنکھ سے پانی نکلنا۔

(۶) منہ بھر کر قے (یعنی الٹی کا آنا)

نوٹ: ایسی الٹی جسے ہم روکنا چاہیں تو بھی نہ رک سکے۔

سوال: وہ کونسی نیند ہے جس سے وضو نہیں ٹوٹتا؟

جواب: اسطرح سونا کے دونوں سُرین خوب جمے ہوئے ہو یا اس طرح سونا جس میں غفلت نہ آئے مثلاً کھڑے کھڑے سونا یا رکوع کی حالت میں یا مردوں کے سجدہ مسنونہ کی شکل میں سونا۔

سوال: تیمّم کیوں کیا جاتا ہے؟

جواب: وضواور غسل کے لئے پانی نہ ہو یا بیماری ہو یا حالت سفر، شرعی عذر ہو تو تیمّم کیا جاسکتا ہے۔

سوال: تیمّم کے کتنے فرائض ہیں؟

جواب: تیمّم کے تین فرائض ہیں۔

(۱) نیت کرنا

(۲) چہرے کا مسح کرنا

(۳) دونوں ہاتھوں کا کہنیوں سمیت مسح کرنا

تیمّم کی احتیاط:

(۱) چہرے کا مسح کرتے ہوئے ہونٹوں کا مسح کرنا ضروری ہے۔

(۲) ہاتھوں کا مسح کرتے ہوئے انگوٹھے کا مسح کرنا فرض ہے۔

مفسدات تیمم:

(۱) جن چیزوں سے وضواور غسل ٹوٹتا ہے ان چیزوں سے ان کا تیمّم بھی ٹوٹ جاتا ہے۔

(۲) جس وجہ سے تیمّم کیا تھا اگر وہ وجہ ختم ہو جائے تو تیمّم ٹوٹ جاتا ہے۔

سوال: وضو غسل اور تیمّم میں کیا فرق ہے؟

جواب: (۱) وضو غسل بغیر نیت کے ہو جاتے ہیں اور تیمّم بغیر نیت کے نہیں ہوتا۔

(۲) وضواور غسل پانی سے ہوتا ہے جبکہ تیمّم مٹی اور مٹی کی جنس سے ہوتا ہے۔

سوال: نماز جنازہ یا عیدین کی نماز میں کسی کا وضو ٹوٹ جائے تو وہ کیا کرے گا؟ اور اگر عام نماز میں کسی کا وضو ٹوٹے تو وہ کیا کرے گا؟

جواب: نماز جنازہ یا عیدین کی نماز میں کسی کا وضو ٹوٹ جائے تو وہ تیمّم کر کے نماز پڑھ سکتا ہے۔ اور اگر عام نماز مگر با جماعت ہو کر نماز پڑھ رہا ہو اور وضو ٹوٹ جائے تو ناک پر ہاتھ رکھ کر پیچھے آجائے اور وضو کر کے نماز دوبارہ پڑھے۔

سوال: اگر کسی کے ہاتھ نہ ہوں تو وہ تیمّم کیسے کرے گا؟

جواب: وہ نیت کر کے اپنے چہرے کو دیوار سے ملے گا تو اس کا تیمّم ہو جائے گا۔

سوال: تیمّم کس چیز سے کیا جاتا ہے؟

جواب: تیمّم مٹی یا مٹی کی جنس (یعنی جو مٹی سے بنی ہو) اس سے تیمّم کیا جاتا ہے۔

سوال: تیمّم سے کیا چیز پاک ہوتی ہے؟

جواب: تیمّم سے خالی جسم پاک ہوتا ہے کپڑے پاک نہیں ہوتے۔

سوال: سترہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: سترہ کی تعریف:۔ نمازی کے آگے کوئی چیز جس سے آڑ آجائے اُسے سترہ کہتے ہیں۔ سترے کے آگے سے گذرنے میں کوئی حرج نہیں اور سترہ بقدر ایک ہاتھ کے برابر اونچا اور انگلی کے برابر موٹا اور زیادہ سے زیادہ کی قید نہیں۔ سامنے اگر کوئی دیوار یا درخت وغیرہ ہو وہ بھی سترہ ہے۔

سوال: طہارت کی دوسری قسم کیا ہے؟

جواب: طہارت کی دوسری قسم لباس کی طہارت ہے۔

سوال: لباس کی طہارت کی کتنی اقسام ہیں؟

جواب: لباس کی طہارت کی دو اقسام ہیں:

(۱) لباس کا نجاست غلیظہ سے پاک ہونا (۲) لباس کا نجاست خفیفہ سے پاک ہونا

سوال: نجاست غلیظہ کتنی کپڑے پر لگی ہو تو کپڑا نماز کے قابل نہیں رہتا؟

جواب: نجاست غلیظہ سے مراد اگر یہ نجاست کپڑوں پر ایک درہم یا اس سے زیادہ لگی ہو تو کپڑے نماز کے قابل نہیں رہتے۔

نوٹ: درہم سے مراد پانی کی وہ مقدار جو ہتھیلی پر ٹھہر جائے یا موجودہ پانچ روپے والا سکہ ہے۔

سوال: نجاست غلیظہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: انسان کا پیشاب، پاخانہ، بہتا خون، پیپ، منہ بھر کر قے یعنی الٹی کا آنا، دکھتی آنکھ سے پانی کا نکلنا، حرام جانور کا پاخانہ، پیشاب، گھوڑے کی لید، ہر حلال جانور کا پاخانہ میگنی ہر قسم کی شراب سوّر کا گوشت، ہڈی، بال، مینگنی، چمگادڑ یا گرگٹ کا خون، درندے یا چوپایوں کا تھوک یہ سب چیزیں نجاست غلیظہ میں شامل ہیں اور دودھ پیتے بچے اور بچی کا پیشاب بھی نجاست غلیظہ میں شامل ہے۔

سوال: نجاست خفیفہ سے کیا مراد ہے اور یہ کیا ہے؟

جواب: حلال جانوروں کا پیشاب گھوڑے کا پیشاب، حرام پرندوں کی بیٹ یہ نجاست خفیفہ میں شامل ہے۔ اگر کپڑے کے ایک چوتھائی حصّے پر لگی ہو تو کپڑے نماز کے قابل نہیں رہیں گے۔

سوال: کپڑوں کو پاک کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: پہلے کپڑوں کو پانی سے دھوئیں اور پھر اس کو اچھی طرح نچوڑیں پھر کپڑے کو پانی سے رگڑ کر دھوئیں اور پھر اچھی طرح نچوڑیں اور پھر تیسری مرتبہ پانی سے دھوئیں اور اس کو اچھی طرح نچوڑیں کپڑا پاک ہو جائے گا۔

سوال: طہارت کی تیسری قسم کون سی ہے؟

جواب: طہارت کی تیسری قسم جگہ کی طہارت ہے۔

سوال: جگہ کی طہارت سے کیا مراد ہے؟

جواب: جس جگہ ہم نماز پڑھتے ہیں اس جگہ کا پاک ہونا ضروری ہے کم از کم جہاں ہم پاؤں رکھتے ہیں سجدے کی حالت میں دونوں ہاتھ، گھٹنے، پیشانی اور ناک رکھتے ہیں اس جگہ کا پاک ہونا ضروری ہے۔ اگر درمیان میں کسی جگہ گندگی لگی ہوئی ہو تو نماز ہو جائے گی۔

سوال: نماز کی دوسری شرط کون سی ہے؟

جواب: نماز کی دوسری شرط ستر عورت ہے۔

سوال: ستر عورت سے کیا مراد ہے؟

جواب: ستر عورت سے مراد چھپانے والا حصہ مرد کیلئے ناف سے لے کر گھٹنوں سمیت جبکہ عورت کیلئے پورا جسم ستر میں شامل ہے سوائے چہرہ اور ٹخنوں سے نچلا حصہ اور ہاتھوں کی ہتھیلیاں۔

سوال: نماز کی حالت میں اگر ستر کھل جائے تو کیا نماز ہو جائے گی؟

جواب: دوران نماز اگر ستر کھل جائے مثلاً مردوں میں کسی کی ناف نظر آئے یا کمر سے نچلا حصہ اور عورتوں میں آدھی آستین، شلوار ٹخنوں سے اوپر ہوں اور دوپٹہ اتنا باریک ہو کہ بالوں کی سیاہی نظر آئے تو نماز نہیں ہوگی۔

سوال: اگر کسی کی رومالی پھٹی ہو تو کیا اس کی نماز ہو جائے گی؟

جواب: اگر کسی کی ایک چوتھائی رومالی پھٹی ہو تو اس کی نماز نہیں ہوگی۔

سوال: نماز کی تیسری شرط کونسی ہے؟

جواب: نماز کی تیسری شرط استقبال قبلہ ہے۔

سوال: استقبالِ قبلہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: استقبالِ قبلہ سے مراد دوران نماز نمازی کا سینہ اور چہرہ قبلے کی طرف ہونا اگر دوران نماز سینہ اور چہرہ قبلہ کی طرف سے ہٹ جائے گا تو نماز میں فساد آجائے گا:

اگر قبلے کا تعین کرنے میں مشکل پیش ہو تو کسی رہنما کی مدد حاصل کی جائے۔ یا مسجد یا قبرستان کی مدد سے قبلے کا تعین کیا جائے ورنہ تحریٰ کر کے نماز پڑھی جائے۔

سوال: تحریٰ سے کیا مراد ہے؟

جواب: سوچ سمجھ کر دل و دماغ سے قبلے کا تعین کیا جائے اگر تحریٰ کے بعد کسی بھی سمت میں نماز ادا کر لی گئی تو وہ نماز درست ہے۔

نوٹ: ٹرین، پانی کا جہاز، ہوائی جہاز میں نماز پڑھ سکتے ہیں بشرطیہ شرائط و فرائض کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

سوال: نماز میں چوتھی شرط کونسی ہے؟

جواب: نماز میں چوتھی شرط وقت ہے۔

سوال: نماز میں وقت کی کیا اہمیت ہے؟

جواب: ہر نماز کا اپنے وقت پر ادا کرنا ضروری ہے وقت سے پہلے پڑھی تو نماز نہیں ہوگی اور وقت گزرنے کے بعد پڑھی تو نماز تو ہو جائیگی لیکن قضا کرنے کا جرم اس کے ذمے لکھا جائے گا اور گناہ گار ہوگا:

نماز کے اوقات:

نماز فجر کا وقت: نماز فجر کا وقت صبح صادق سے لے کر آفتاب کی کرن چمکنے تک رہتا ہے کم از کم ایک گھنٹہ ۱۸ منٹ اور زیادہ سے زیادہ ایک گھنٹہ ۳۵ منٹ ہے۔

صبح صادق: صبح صادق ایک روشنی ہے جو مشرق کی جانب سے آسمان کے کنارے پر دکھائی دیتی ہے اور بڑھتی جاتی ہے یہاں تک کہ تمام آسمان تک پھیل جاتی ہے اور زمین پر اجالا ہو جاتا ہے۔

نماز ظہر کا وقت: (۱): ظہر کی نماز کا وقت آفتاب نصف النہار (عرفی۔ حقیقی) کے ڈھلتے ہی شروع ہو جاتا ہے۔

(۲): ہر چیز کا سایہ اس کے سایہ اصلی کے علاوہ دو مثل (ڈبل) نہ ہو جائے وہاں تک ہوتا ہے۔

عصر کا وقت: جب ہر چیز کا سایہ (سوائے سایہ اصلی کے) دو مثل ہو جائے تو ظہر کا وقت ختم ہو کر عصر کا وقت شروع ہو جاتا ہے۔ اور غروب آفتاب تک رہتا ہے۔

نماز عصر کا وقت کم از کم ایک گھنٹہ ۳۵ منٹ اور زیادہ سے زیادہ دو گھنٹے دو منٹ ہے۔

نماز مغرب کا وقت: وقت مغرب غروب آفتاب سے غروب شفق تک ہے اور یہ وقت ان شہروں میں کم از کم ایک گھنٹہ ۱۸ منٹ اور زیادہ سے زیادہ ایک گھنٹہ ۳۵ منٹ ہوتا ہے یعنی ہر روز فجر اور مغرب کے وقت کے برابر ہوتا ہے۔

شفق کی تعریف: حضرت امام اعظم ابو حنیفہؒ کے نزدیک شفق اس سرخی کا نام ہے جو مغرب کی سمت میں نظر آتی ہے جب یہ سرخی سفیدی میں تبدیل ہو جائے تو مغرب کا وقت ختم ہو جاتا ہے۔

نماز عشاء کا وقت: مغرب کی سمت میں سفیدی نظر آئے تو عشاء کا ابتدائی وقت شروع ہو جاتا ہے اور مغرب کی سمت میں نظر آنے والی سفیدی مشرق کی سمت میں نظر آئے تو عشاء کا وقت ختم ہو جائے گا۔

مکروہاتِ اوقات: وہ اوقات جن میں کوئی نماز جائز ہی نہیں۔

وہ تین اوقات یہ ہیں: (۱): طلوع آفتاب سے ۲۰ منٹ بعد تک کا وقت (۲): غروب آفتاب سے ۲۰ بیس منٹ قبل (۳): نصف النہار شرعی سے نصف النہار حقیقی تک یعنی آفتاب ڈھلنے تک۔

طلوع آفتاب اور غروب آفتاب کی مقدار ۲۰ منٹ ہے اور نصف النہار ۴۰، ۴۵ منٹ کا وقفہ ہے ان تینوں وقتوں میں کوئی نماز جائز نہیں۔ نہ فرض نہ واجب نہ نفل نہ ادا نہ قضاء نہ سجدہ سہو اور نہ سجدہ تلاوت۔ اگر اس دن کی نمازِ عصر ادا نہیں کی تو پھر اس وقت میں ادا کر سکتے ہیں۔

سوال: وقت ضحوی کبریٰ نکالنے کا کیا طریقہ ہے؟ مثال کے ذریعے سمجھائیں۔

جواب: نہار شرعی اور نہار عرفی کو سمجھیں

(۱): نہار شرعی صبح صادق سے لے کر غروب آفتاب تک ہے

(۲): نہار عرفی طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک ہے

مثلاً آج صبح صادق کا وقت 5 بجے صبح ہے اور غروب آفتاب کا وقت 7 بجے شام ہے۔ کل 14 گھنٹے وقت ہو گیا اس کو نصف کر دیں تو 7 گھنٹے ہو جائے گا۔ اور اس وقت کو صبح صادق کے وقت میں جمع کر دیں اور ضحوی کبریٰ کا وقت

شروع ہو جائے گا۔

مثلاً: 12=5+7 بجے ابتدائی وقت ہے (نصف النہار شرعی)

مثلاً: آج طلوع آفتاب کا وقت چھ بجکر ۲۰ منٹ پر ہے اور غروب آفتاب 7 بجے شام ہے ان دونوں کو جمع کریں کل بارہ گھنٹے ۴۰ منٹ ہوگا اس کا نصف کریں چھ گھنٹے ۲۰ منٹ ہوگا اور اس کو طلوع آفتاب کے وقت کے ساتھ جمع کریں 6:20+6:20=12:40 آج نصف النہار عرفی بارہ بجکر ۴۰ منٹ پر ہوگا گویا آج 12 بجے ضحوی کبریٰ کا مکروہ وقت شروع ہوگا اور بارہ بجکر ۴۰ منٹ پر ضحوی کبریٰ کا وقت ختم ہو جائے گا۔

نوٹ: یہ وقت طلوع آفتاب اور غروب آفتاب اور صبح صادق کے اوقات کے مطابق تبدیل ہوتا رہے گا۔

(۲): دوسرا طریقہ یہ ہے صبح صادق 5 بجے اور چھ بجکر ۲۰ منٹ طلوع آفتاب ہے ان کو منٹوں میں تبدیل کریں تو 80 منٹ ہوتے ہیں اس کا وقت نصف کریں تو 40 منٹ ہے جو ضحوی کبریٰ کل مکروہ وقت ہے۔

نیت: نیت نماز کی پانچویں شرط ہے۔

نیت دل کے ارادے کا نام ہے زبان سے نیت کرنا مستحب ہے زبان سے نیت کریں تو زیادہ ثواب ہے اور نہ کریں تو کوئی گناہ بھی نہیں ہے۔

نیت کے مسائل: اگر کسی نے نماز ظہر کی نیت کی اور زبان سے عصر کا نام لیا تو اس کی نماز میں کوئی فرق نہیں آئے گا۔

مدینہ: نیت عمل سے پہلے ہے عمل کے بعد نہیں۔

مثلاً: ہم نیت کریں ہم کونسی نماز پڑھ رہے ہیں قضاء پڑھ رہے ہیں، نفل پڑھ رہے ہیں، فرض پڑھ رہے ہیں یا واجب پڑھ رہے ہیں۔

مدینہ: زکوٰۃ میں بھی، عمرے میں بھی، حج میں بھی، روزے میں بھی عمل سے پہلے نیت ضروری ہے۔

نماز میں چھٹی شرط تکبیر تحریمہ ہے اور پہلا فرض بھی تکبیر تحریمہ ہے۔

تکبیر تحریمہ:۔ یعنی لفظ اللہ اکبر کہہ کر نماز شروع کرنا۔

سوال: نماز کے شرائط اور فرائض سے کیا مراد ہے؟

جواب: شرائط نماز سے پہلے ہے اور فرائض نماز کے اندر ہیں۔

مدینہ:۔ اگر کوئی شرط یا فرض رہ جائے جان بوجھ کر ہو یا غلطی سے دونوں صورتوں میں اس کی نماز درست نہیں۔

سوال: تکبیر تحریمہ کو تکبیر تحریمہ کیوں کہتے ہیں؟

جواب: اس کے بعد بہت سارے حلال کام حرام ہو جاتے ہیں: مثلاً

(۱) کلام کرنا (۲) کھانا (۳) پینا (۴) سلام کرنا یا اس کا جواب دینا (۵) چھینک کا جواب دینا (۶) تعجب والی چیز کو دیکھ کر مَاشَاء اللّٰہ پڑھنا (۷) نیکی کی دعوت دینا (۸) غم والی بات سن کر اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَجِعُوْنَ پڑھنا (۹) دیکھ کر قرآن پاک پڑھنا

سوال: تکبیر تحریمہ اور باقی ارکان کی تکبیروں میں کیا فرق ہے؟

جواب: تکبیر تحریمہ فرض ہے اور باقی ارکان کی تکبیریں سنت ہیں؟

سوال: تکبیر تحریمہ کہتے وقت کی کیا کیا غلطیاں واقع ہوتی ہیں؟

جواب: اللہ اکبر کا غلط تلفظ ادا کرنا

مثلاً اللہ اکبار یا اللہ اکبر اکبر کو اکبار پڑھنا اور ھمزہ پر زبر کی جگہ کھڑا زبر پڑھنا

(۲) جماعت میں امام کی تکبیر تحریمہ کہنے سے پہلے اگر مقتدی نے تکبیر تحریمہ کہہ دی تو اس کی نماز کا آغاز ہی نہیں ہوا۔

(۳) تکبیر تحریمہ بحالت قیام فرض ہے یعنی فرض واجب سنت موکدہ میں اگر کسی نے بغیر کسی شرعی عذر تکبیر تحریمہ بیٹھ کر کہی تو اس کی نماز درست نہیں۔

(۴) اگر تکبیر تحریمہ کہتے ہوئے گھٹنوں پر ہاتھ پہنچ گئے تو بھی نماز شروع نہیں ہوئی۔

نماز کا دوسرا فرض قیام ہے:۔

قیام کی تعریف:۔ قیام کے معنی سیدھا کھڑا ہونا اس طرح کھڑا ہونا کہ ہاتھ بڑھائیں تو گھٹنے تک نہ پہنچے۔

سوال: کون کون سی نمازوں میں قیام فرض ہے؟

جواب: فرض، واجب اور سنت موکدہ میں قیام فرض ہے۔

سوال: قرأت کی تعریف بیان کریں؟

جواب: قرأت میں قران پاک کی ایک بڑی آیت جس میں کم از کم 19 حروف ہوں یا تین چھوٹی آیات کی تلاوت اس طرح کرنا کہ ہر حروف اپنے مخرج سے ادا ہو اتنی آواز کے ساتھ ادا کرنا کہ تلاوت کرنے والا خود اپنی آواز سن سکے۔ اگر کسی کے مخارج درست نہ ہو تو وہ کوشش کر کے اپنے مخارج درست کریں۔

سوال: لفظ ضاد کا صحیح مخرج کیا ہے؟

جواب: لفظ ضاد کو بہت سارے لوگ لفظ ظا کی آواز میں پڑھتے ہیں یہ حرام ہے اور جان بوجھ کر پڑھنا کفر ہے بعض لوگ والا الضالین کو والا الظلین پڑھتے ہیں ایسا کرنا حرام ہے۔

لفظ: ض، ظ، ذ، زسب حروف متبائنہ، متغائرہ (یعنی ایک دوسرے سے جدا جدا حروف ہیں) ان میں سے کسی کو دوسرے سے تلاوت میں قصداً بدلنا اس کی جگہ پڑھنا نماز میں ہو یا بیرونِ نماز، حرام قطعی و گناہ عظیم اور تحریف قرآن ہے۔

سوال: عوام الناس قرأت میں کیا کیا غلطی کرتے ہیں؟

جواب: نماز میں قرأت کے دوران خالی ہونٹ ہلتے ہیں یعنی تصویر آتی ہے لیکن آواز بالکل نہیں نکلتی ہے یاد رکھیں کہ جب اتنی آواز کے ساتھ نہ پڑھیں گے کہ خود سنیں تو فرض ادا نہیں ہوگا اور نماز نہیں ہوگی۔

سوال: نماز کا چوتھا فرض کیا ہے؟

جواب: نماز کا چوتھا فرض رکوع ہے۔

سوال: رکوع کی تعریف کیا ہے؟ اور اس کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: رکوع کی تعریف:

اس قدر جھکنا کہ ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائے یہ رکوع کا ادنی درجہ ہے۔

سنت طریقہ: یہ ہے کہ سر گردن اور پیٹھ ایک سیدھ میں آجائیں اور ہاتھ کی انگلیاں بالکل کھول کر گھٹنوں پر پھیل جائیں جیسے ڈبل روٹی منہ میں پھنس جائے یا منہ میں ڈال دی جائے اس طرح گھٹنے دونوں ہاتھوں کی انگلیوں میں آجائیں۔

سوال: تکبیر تحریمہ اور سجدے کی تکبیر میں کیا فرق ہے؟

جواب: تکبیر تحریمہ فرض ہے اور سجدے کی تکبیر سنت ہے۔

سوال: نماز کا پانچواں فرض کونسا ہے؟

جواب: نماز کا پانچواں فرض سجدہ ہے۔

سوال: سجدے کی کیا تعریف ہے؟

جواب: ہر رکعت میں دو سجدے کرنا فرض ہیں سجدے میں آٹھ ہڈیوں کا لگنا ضروری ہے اور سات ہڈیوں کا لگنا فرض

ہے دونوں پاؤں کی، دونوں گھٹنے کی، دونوں ہاتھ کی، ناک کی ہڈی اور پیشانی۔

سوال: نماز کا چھٹا فرض کیا ہے؟

جواب: نماز کا چھٹا فرض قعدہ اخیر ہے۔

سوال: قعدہ اخیر کی تعریف بیان کریں۔

جواب: نماز کی آخری رکعت (دو رکعت والی میں دوسری تین رکعت والی میں تیسری اور چار رکعت والی میں چوتھی) رکعت کے سجدے سے فارغ ہو کر بصورت التحیات میں بیٹھنا اور اتنی دیر بیٹھنا کے عبدہ ورسولہ تک پڑھ لیا جائے فرض ہے۔

سوال: جماعت سے نماز پڑھنے کی برکت بتائیں۔

جواب: اگر کسی شخص کو نماز بالکل یاد نہیں وہ صرف تکبیر تحریمہ امام کے ساتھ کہہ لے اور امام کے ساتھ سلام پھیر لے اس کی نماز درست ہو جائیگی۔ (یاد رکھیں نماز کا سیکھنا یہ بھی فرض ہے)۔

سوال: قعدہ اخیر کے مسائل بتائیں؟

جواب: نماز کی آخری رکعت میں سجدے سے فارغ ہونے کے بعد قعدہ اخیر کیا اور غلطی سے کھڑا ہو گیا اور کھڑے ہوتے ہی اسے یاد آ گیا تو فوراً بیٹھ جائے درود پاک پڑھ کر اور دعا پڑھ کر سلام پھیر لیں نماز ہو جائیگی۔

(۲) اگر پانچویں رکعت میں کچھ پڑھ لیا جائے سورۃ فاتحہ ہو قرأت ہو رکوع کر لیا مگر سجدے میں جانے سے پہلے یاد آ گیا تو دوبارہ بیٹھ جائے التحیات پڑھ کر سجدہ سہو کرے اور اپنی نماز مکمل کر لیں۔

(۳) اگر پانچویں رکعت کا سجدہ بھی کر لیا تو اب ایک سجدہ اور کرے اور چھٹی رکعت بھی پڑھے چار فرض ہو جائیں گے اور دو رکعت نماز نفل ہو جائیگی۔

سوال: اگر کسی نے قعدہ اخیر نہیں کیا تو وہ اپنی نماز کیسے درست کرے گا؟

جواب: قعدہ اخیر نہیں کیا چوتھی رکعت کو تیسری سمجھ کر کھڑا ہو گیا پھر اسے یاد آ گیا وہ فوراً بیٹھ جائے التحیات پڑھے درود پاک پڑھے اور سلام پھیر لے نماز مکمل کرے:

(۲) قعدہ اخیر نہیں کیا اور پانچویں رکعت کے لئے کھڑا ہو گیا اور کچھ پڑھ لیا (سورۃ الفاتحہ، سورۃ، رکوع) یعنی پانچویں رکعت کے سجدے سے پہلے پہلے یاد آ گیا وہ بیٹھ جائے التحیات پڑھے سجدہ سہو کرے اور اپنی نماز مکمل کرے۔

(۳) قعدہ اخیر نہیں کیا اور پانچویں رکعت کا سجدہ بھی کر لیا تو اب چھٹی رکعت بھی پڑھ لے فرض باطل ہو جائیں گے سجدہ سہو کر کے نماز مکمل کرے چھ کی چھ نفل ہو جائیں گے فرض نماز دوبارہ ادا کرنا پڑے گی۔

سوال: نماز کا آخری فرض کونسا ہے؟

جواب: نماز کا آخری فرض خروجٍ بصنعہ (یعنی ارادے کے ساتھ نماز سے باہر ہونا دونوں طرف سلام پھیرنا)

سوال: مسبوق کے کیا احکام ہیں؟

جواب: مسبوق اسے کہتے ہیں جس کی کچھ رکعتیں باقی ہوں:

(۱) اگر مسبوق نے جان بوجھ کر امام کے ساتھ سلام پھیر دیا تو اس کی نماز فاسد ہو جائیگی۔

(۲) اگر مسبوق نے غلطی سے امام کے ساتھ سلام پھیر دیا تو کھڑا ہو جائے نماز مکمل کرے اور سجدہ سہو کر کے اپنی نماز درست کرے۔

سوال: مدرک سے کیا مراد ہے؟

جواب: جس نے ساری رکعتیں امام کے ساتھ ادا کی ہوں۔

سوال: لاحق سے کیا مراد ہے؟

جواب: جس نے امام کے ساتھ نماز شروع کی پھر سو گیا یا کسی اور وجہ سے وہ امام کے ساتھ نماز مکمل نہ کر سکا۔

سوال: اگر کسی نے جان بوجھ کر سلام بائیں طرف پھیرا تو اس کی نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب: سلام دائیں طرف پھیرے یا بائیں طرف پھیرے اس کی نماز درست ہوگی۔

نماز کے واجبات:

(۱) تکبیر تحریمہ میں لفظ ''اللہ اکبر'' کہنا۔

(۲) فرض نماز کی پہلی دو رکعتوں میں جبکہ باقی ہر نماز کی ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ پڑھنا۔

(۳) سورۃ الفاتحہ کی ہر ایک ایک آیت پڑھنا واجب ہے۔

(۴) ایک بڑی آیت یا تین چھوٹی آیتوں کی تلاوت کرنا۔

(۵) سورۃ الفاتحہ کا سورۃ سے پہلے پڑھنا۔

(۶) سورۃ کا سورۃ الفاتحہ کے بعد پڑھنا۔

(۷) امام کا جہری نمازوں میں مثلاً: فجر، مغرب، عشاء، جمعہ، عیدین، تراویح رمضان، وتر میں بلند آواز کے ساتھ تلاوت کرنا اور سری نمازوں میں مثلاً: ظہر عصر میں آہستہ آواز کے ساتھ تلاوت کرنا۔

(۸) مقتدی کو چاہیئے کہ جہری نماز ہو یا سری، چاہے امام بلند آواز سے تلاوت کرے یا آہستہ آواز سے تلاوت کرے، چاہے امام صاحب کی آواز آئے یا نہ آئے مقتدی کا خاموش رہنا واجب ہے۔ امام کی قرأت ہی مقتدی کی قرأت ہے۔

(۹) وتر میں تکبیر قنوت اور دعائے قنوت پڑھنا واجب ہے۔

(۱۰) عیدین کی نماز میں زائد تکبیرات کہنا بھی واجب ہے۔

(۱۱) سورۃ الفاتحہ اور سورۃ کے درمیان آمین اور بسم اللہ شریف کے سوا وقفہ نہ ہونا۔

(۱۲) سورت پڑھتے ہی فوراً رکوع میں چلے جانا۔

(۱۳) تعدیلِ ارکان (رکوع، قومہ، سجود، جلسہ) ان سب میں ایک سبحان اللہ کی مقدار ٹھرنا واجب ہے۔

(۱۴) رکوع : قیام کرنے کے بعد رکوع میں جاتے ہیں۔

(۱۵) قومہ : رکوع کے بعد کھڑے ہونے کو قومہ کہتے ہیں۔

(۱۶) جلسہ : دو سجدوں کے درمیان وقفہ جلسہ کہلاتا ہے، ان میں ایک سبحان اللہ کی مقدار ٹھہرنا چاہیئے۔

(۱۷) قعدہ اولیٰ : تین اور چار رکعت والی نماز میں دو رکعت کے بعد بصورت التحیات بیٹھنے کو قعدہ اولیٰ کہتے ہیں۔

(۱۸) قعدہ اولیٰ میں التحیات تک پڑھنا واجب ہے۔

(۱۹) قعدہ اولیٰ میں التحیات کے بعد کچھ نہ پڑھنا واجب ہے۔

(۲۰) قعدہ اولیٰ میں التحیات پڑھتے ہی کھڑے ہونا واجب ہے۔

(۲۱) اگر کوئی واجب رہ گیا ہو تو سجدہ سہو کرنا واجب ہے۔

سوال: سجدہ سہو کب واجب ہوتا ہے؟

جواب: دو فرض، دو واجب یا فرض اور واجب کے درمیان تین سبحان اللہ کی مقدار سے زیادہ کا وقفہ ہو جائے تو سجدہ سہو واجب ہو جائے گا۔ مثلاً: (۱)۔ دو فرض (قرأت رکوع) (۲)۔ دو واجب الحمد شریف اور سورۃ کے درمیان آمین اور بسم اللہ کے علاوہ وقفہ نہ ہونا (۳)۔ فرض اور واجب (قعدہ اولیٰ میں بیٹھنا واجب اور تیسری رکعت

میں کھڑا ہونا فرض ہے)۔

سجدہ سہو کا طریقہ: نماز کی اخری رکعت میں قعدہ اخیر میں عبدہ ورسولہ تک پڑھ لیں درود شریف پڑھنا افضل ہے، پھر دائیں طرف سلام پھیر لیں اور دو سجدے کر لیں اور دوبارہ التحیات سے دعا تک پڑھ لیں۔

(۲۲) اگر آیت سجدہ پڑھی ہے تو سجدہ تلاوت کرنا بھی واجب ہے۔

(۲۳) خروج بصنعہ میں لفظ السلام کہنا بھی واجب ہے۔

(۲۴) ایک رکعت میں ایک ہی رکوع کرنا واجب ہے۔

(۲۵) ایک رکعت میں دو سجدے کرنا واجب ہے۔

(۲۶) پے در پے سجدے کرنا بھی واجب ہے۔

(۲۷) نماز کے فرائض میں ترتیب کرنا بھی واجب ہے۔

(۲۸) تین اور چار رکعت والی نماز میں دو رکعت سے پہلے قعدہ اولیٰ نہ کرنا۔

سوال: اگر نماز میں ایک سے زیادہ وجبات رہ جائیں تو کتنے سجدہ سہو کرنا پڑے گے؟

جواب: اگر ایک یا ایک سے زیادہ واجبات رہ جائے تو ایک ہی سجدہ سہو کافی ہوگا۔

سوال: اگر کوئی فرض رہ جائے مثلاً دو سجدوں کے بجائے ایک سجدہ کیا تو کیا سجدہ سہو کرنے سے نماز ہو جائے گی؟

جواب: نہیں اگر کوئی فرض رہ جائے تو سجدہ سہو ادا کرنے سے بھی نماز نہیں ہوگی۔ بلکہ وہ فرض بھی ادا کرنا پڑے گا۔

سوال: اگر کوئی فرض نماز میں زیادہ ادا ہو جائے مثلاً دو سجدوں کے بجائے تین سجدے کریں تو کیا سجدہ سہو کرنے سے نماز ہو جائے گی؟

جواب: اگر دو سجدوں کے بجائے تین سجدے کریں تو سجدہ سہو کرنے سے نماز ہو جائے گی۔

سوال: سنن نماز سے کیا مراد ہے؟

جواب: سنن نماز جمع ہے سنت کی اور نماز کی سنت میں وہ چیزیں جو رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہیں انکی تلکیہ فرض اور واجب کے برابر نہیں اسی لیے نماز میں کوئی سنت چھوٹ جائے تو نماز ادا ہو جاتی ہے اور سجدہ سہو واجب نہیں ہوتا، مگر جان بوجھ کر کسی سنت کو چھوڑ دینا بہت بری بات ہے اور کسی سنت کی توہین کی تو سخت گناہ ہے بلکہ کفر ہے۔

سوال: نماز میں کتنی سنتیں ہوتی ہیں؟

جواب: نماز میں اٹھائیس (28) سنتیں ہوتی ہیں۔

(۱)۔تکبیر تحریمہ کے لیے ہاتھ اٹھانا۔ (۲)۔ہاتھوں کی انگلیاں اپنے حال پر کشادہ اور قبلہ رخ رکھنا۔ (۳)۔بوقت تکبیر اپنا سر نہ جھکانا۔ (۴)۔تکبیر سے پہلے اپنے ہاتھوں کو اٹھنا، یونہی تکبیر قنوت اور تکبیرات عیدین میں کانوں تک ہاتھ لے جانے کے بعد تکبیر کہے اور انکے علاوہ کسی جگہ نماز میں ہاتھ اٹھانا سنت نہیں ہے۔ (۵)۔امام کا بقدر حاجت بلند آواز سے (اَللّٰہُ اَکْبَرُ) اور (سمِعَ اللّٰہ لَمِنْ حَمِدَہٗ،) اور سلام اور دوسری تکبیریں کہنا۔ (۶)۔بعد تکبیر کہتے ہی فوراً ناف کے نیچے ہاتھ باندھ لینا (۷)۔ثنا یعنی (سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ) پڑھنا۔ (۸)۔تعوذ یعنی (اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم) پڑھنا۔ (۹)۔تسمیہ یعنی (بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم) پڑھنا۔ (۱۰)۔سورۃ فاتحہ کے ختم پر آمین کہنا۔ (۱۱)۔ان سب کا آہستہ آواز میں کہنا۔ (۱۲)۔فرض کی پچھلی دو رکعتوں میں صرف الحمد شریف پڑھنا۔ (۱۳)۔رکوع میں جاتے وقت (اَللّٰہُ اَکْبَرُ) کہنا۔ (۱۴)۔رکوع میں کم از کم تین 3 بار تسبیح یعنی (سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْم) پڑھنا رکوع میں گھٹنوں کو ہاتھ سے پکڑنا اور انگلیاں خوب کھلی رکھنا (۱۵)۔رکوع سے اٹھنے میں امام کیلئے (سمِعَ اللّٰہُ لِمَن حَمِدَہٗ) اور مقتدی کیلئے (رَبَّنَا لَکَ الحَمْدُ) کہنا اور منفرد کیلئے تسمیع اور تحمید دونوں کہنا۔ (۱۶)۔رکوع میں سر اور پیٹھ کو ایک سیدھ میں رکھنا۔ (۱۷)۔سجدہ کیلئے اور سجدہ سے اٹھنے کیلئے (اَللّٰہُ اَکْبَرُ) کہنا۔ (۱۸)۔سجدہ میں جاتے وقت زمین پر پہلے گھٹنے رکھنا پھر ہاتھ پھر ناک پھر پیشانی اور جب سجدے سے اٹھے تو پہلے پیشانی اٹھائے پھر ناک پھر ہاتھ پھر گھٹنے۔

(۱۹)۔سجدہ میں کم از کم تین بار (سُبْحَانَ رَبِّیَ الاَعْلٰی) کہنا سجدہ اس طرح کرنا کہ بازو کروٹوں سے جدا ہوں اور پیٹ رانوں سے اور کلائیاں زمین سے مگر جب صف میں ہو تو بازو کروٹوں سے جدا نہ ہوں۔ (۲۰)۔دونوں سجدوں کے درمیان مثل تشہد کے بیٹھنا یعنی بایاں قدم بچھانا اور داہنا کھڑا رکھنا اور ہاتھوں کا رانوں پر رکھنا۔ (۲۱)۔سجدوں میں ہاتھوں کی انگلیاں ملی ہوئی ہونا اور دونوں پاؤں کی دسوں انگلیاں قبلہ رو ہونا اور یہ جب ہی ہوگا کہ انگلیوں کے پیٹ زمین پر لگے ہونگے۔ (۲۲)۔دوسری رکعت کے سجدوں سے فارغ ہونے کے بعد بایاں پاؤں بچھا کر دونوں سرین ان پر رکھ کر بیٹھنا اور داہنا قدم کھڑا رکھنا کہ اس کی انگلیاں قبلہ رو رہیں اور ہاتھوں کی انگلیاں کو انکی حالت پر چھوڑ نا یوں کہ انکے کنارے گھٹنوں کے پاس رہیں (۲۳)۔کلمہ شہادت پر اشارہ کرنا، یوں کہ چھنگلی اور اسکے

پاس والی کو بند کرلیں انگھوٹے اور بیچ کا حلقہ باندھیں اور کلمے اٹھائے اور اِلّا پر رکھ دیں اور سب انگلیاں سیدھی کرلیں۔ (۲۴)۔بعد تشہد دوسری قعدہ میں درود شریف پڑھنا اور نوافل کے قعدہ اولیٰ میں بھی درود شریف پڑھنا مسنون ہے۔ (۲۵)۔درود شریف کے بعد اپنے اور اپنے والدین اور مسلمان استادوں اور عام مسلمانوں کیلئے دعا کرنا۔ (۲۶)۔پہلے دائیں طرف پھر بائیں طرف سلام پھیرنا۔ (۲۷)۔السلام وعلیکم ورحمتہ اللہ کہنا (۲۸)۔ہر طرف کے سلام میں اس طرف کے مقتدیوں اور کراماً کاتبین اور ان فرشتوں کی نیت کرنا جو اسکی حفاظت پر مقرر ہیں۔

سوال: عورتوں کیلئے نماز میں کیا کیا باتیں سنت ہیں؟

جواب: نماز میں دس باتیں عورتوں کیلئے سنت ہیں۔

(۱)۔تکبیر تحریمہ میں مونڈھوں تک ہاتھ اٹھانا۔

(۲)۔تکبیر تحریمہ کے وقت ہاتھ کپڑے کے اندر رکھنا۔

(۳)۔قیام میں بائیں ہتھیلی سینے پر چھاتی کے نیچے رکھ کر اس کی پشت پر داہنی ہتھیلی رکھنا۔

(۴)۔رکوع میں گھٹنوں پر صرف ہاتھ رکھنا اور انگلیاں کشادہ نہ کرنا۔

(۵)۔رکوع میں صرف اس قدر جھکنا کہ ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائیں۔

(۶)۔پاؤں جھکے ہوئے رکھنا مردوں کی طرح خوب سیدھے نہ کرنا۔

(۷)۔سجدہ سمٹ کر کرنا یعنی بازو کروٹوں سے ملادے اور پیٹ ران سے، ران پنڈلیوں سے اور پنڈلیاں زمین سے۔

(۸)۔سجدے میں اپنے دونوں ہاتھ بچھا دینا۔

(۹)۔قعدہ میں دونوں پاؤں داہنی جانب نکال کر بائیں سرین پر رکھنا۔

(۱۰)۔قعدہ اور جلسہ میں ہاتھ کی انگلیاں ملی ہوئی رکھنا۔

سوال: اگر نماز میں ایک یا ایک سے زائد سنتیں رہ جائیں تو کیا سجدہ سہو کرنا پڑے گا؟

جواب: ایک یا ایک سے زائد سنتیں رہ جائیں تو سجدہ سہو واجب نہیں ہوگا۔

سوال: تکبیر تحریمہ میں مردوں کو ہاتھ کہاں تک اُٹھانا چاہئے؟

جواب: تکبیر تحریمہ میں مردوں کو ہاتھ کان کی لو تک اٹھانا چاہئے۔حدیث: حضرت براء بن عازب سے مروی ہے کہ

نبی کریم ﷺ جب نماز شروع کرنے کیلئے تکبیر فرماتے تو ہاتھ اٹھاتے یہاں تک کہ آپ ﷺ کے دونوں انگوٹھے کانوں کی لو تک ہوتے۔ابوداؤد ج(۱)ص(۲۹۴)حدیث(۷۲۰)

سوال: نماز میں مرد ہاتھ کہاں باندھے؟

جواب: نماز میں مرد کیلئے اپنی دائیں ہاتھ کی ہتھیلی بائیں ہاتھ کی پشت پر ناف کے نیچے باندھنا سنت ہے۔ابو داؤد ج(۱)ص(۱۱۸)حدیث(۷۵۶)

سوال: رفع یدین کسے کہتے ہیں؟

جواب: ہاتھوں کو نماز کی حالت میں اُٹھانے کو رفع یدین کہتے ہیں۔

سوال: رفع یدین کب کریں اور کب رفع یدین کرنا منع ہے؟

جواب: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ کیا میں تمہیں رسول اللہ ﷺ والی نماز نہ پڑھاؤں راوی کا بیان ہے کہ انہوں نے نماز پڑھائی اور ایک دفعہ کے سوا ہاتھ نہ اٹھائے۔

سوال: کیا رفع یدین منسوخ ہو گیا؟

جواب: جی ہاں رفع یدین جو سجدہ اور رکوع سے اُٹھتے وقت کیا جاتا تھا وہ منسوخ ہو گیا یعنی نماز میں ہاتھوں کو بار بار اٹھانا منسوخ ہو گیا۔

سوال: کوئی صحیح حدیث بتائیں؟

جواب: حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور لوگوں نے اپنے ہاتھ اُٹھائے ہوئے تھے راوی کا بیان ہے زہیر نے فرمایا میرے خیال میں نماز کے اندر حضور ﷺ نے فرمایا کہ میں دیکھ رہا ہوں کہ اپنے ہاتھ ایسے اٹھائے ہوئے ہو جیسے شریر گھوڑوں کی دُمیں نماز میں سکون اختیار کرو۔ابوداؤد (ص)۱۵۲حدیث نمبر۱۰۰۰

سوال: نفلی نماز اور فرض، واجب اور سنت مؤکدہ نماز کی ادائیگی میں کیا فرق ہے؟

جواب: نفلی نماز کا ہر قعدہ میں التحیات کے بعد درود پاک اور دعائے ماثورہ پڑھنا ہے اور تیسری رکعت میں ثناء بھی پڑھنی ہے جب کہ فرض واجب اور سنت مؤکدہ جیسے ظہر کی چار سنتیں اور وتر ان تمام میں پہلے قعدہ میں صرف التحیات ہی پڑھنی ہے درود پاک نہیں پڑھنا ہے اور تیسری رکعت میں ثناء بھی نہیں پڑھنی ہے۔

سوال: اگر کسی نے فرض واجب یا سنت مؤکدہ میں پہلے قعدہ میں التحیات کے بعد درود پاک پڑھ لیا اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: اگر کسی نے فرض واجب یا سنت مؤکدہ کے پہلے قعدہ میں درود پاک پڑھ لیا تو اسے سجدہ سہو کرنا پڑے گا۔

سوال: اگر کسی نے نفلی نماز کے قعدہ اولیٰ میں درود پاک اور دعائے ماثورہ نہیں پڑھی تو اس کا حکم کیا ہے؟

جواب: اگر کسی نے نفلی نماز کے قعدہ اولیٰ میں درود پاک اور دعائے ماثورہ نہیں پڑھی تو بھی اس کی نماز ہو جائے گی اور اس کو سجدہ سہو نہیں کرنا پڑے گا۔

سوال: کیا مقتدی امام کے پیچھے سورۃ فاتحہ یا کوئی اور سورۃ پڑھ سکتا ہے؟

جواب: امام کی قرأت مقتدی کی قرأت ہے۔ حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ امام اس لئے ہے کہ اسکی پیروی کی جائے جب وہ تکبیر کہہ تو تم بھی تکبیر کہو اور جب وہ قرأت کرے تو تم خاموش ہو جاؤ۔

سوال: کیا آمین آہستہ کہنا چاہئے؟

جواب: امام جب سورۃ فاتحہ پڑھے اور ولا الضالین کے بعد امام اور مقتدی کو آمین آہستہ کہنی چاہئے یہی سنت رسول ﷺ اور سنت صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہے۔

سوال: نماز کے مستحبات کیا کیا ہیں؟

جواب: وہ باتیں جن کے بجالانے سے نماز میں حسن وخوبی آجاتی ہے مستحباتِ نماز کہلاتی ہیں مثلاً:

(۱)۔ قیام کی حالت میں سجدہ کی جگہ پر نظر رکھنا اور رکوع میں قدموں کی پشت پر اور قعدہ اور جلسہ میں اپنی گود کی طرف اور سجدہ میں اپنی ناک کی طرف اور سلام کے وقت اپنے کندھوں پر نظر رکھنا۔ (۲)۔ جماہی آئے تو منہ بند کئے رہنا اور نہ رکے تو ہونٹ دانت کے نیچے دبا لئے اور اس سے بھی نہ رکے تو قیام کی حالت میں داہنے ہاتھ کی پشت سے منہ ڈھانپ لے اور باقی میں بائیں ہاتھ کی پشت سے ڈھانپ لیں، اور جماہی روکنے کا مجرب طریقہ یہ ہے کہ دل میں خیال کرے کہ انبیاء علیہم السلام کو جماہی نہیں آتی تھی۔ (۳)۔ مرد کیلئے تکبیر تحریمہ کے وقت ہاتھ کپڑے سے باہر نکالنا۔ (۴)۔ جب تکبیر کہنے والا (حَیَّ عَلَی الْفَلَاح) کہے تو امام ومقتدی سب کا کھڑا ہو جانا اور آجکل جو اکثر جگہ یہ رواج پڑ گیا کہ اقامت کے وقت سب لوگ کھڑے رہتے ہیں بلکہ جب تک امام مصلّے پر کھڑا نہ ہو لوگ

کھڑے رہتے ہیں اس وقت تک تکبیر نہیں کہی جاتی یہ خلاف سنت ہے۔ (۵)۔دونوں پنجوں کے درمیان قیام میں چار انگل کا فاصلہ ہونا۔ (۶)۔مقتدی کا امام کے ساتھ نماز شروع کرنا۔

سوال: اگر نماز میں ایک یا ایک سے زیادہ مستحب رہ جائیں تو کیا سجدہ سہو کرنا پڑے گا؟

جواب: اگر نماز میں ایک یا ایک سے زیادہ مستحب رہ جائیں تو سجدہ سہو نہیں کرنا پڑے گا۔

مُفسداتِ نماز کا بیان

سوال: مفسدات نماز کا کیا مطلب ہے؟

جواب: مفسدات نماز وہ چیزیں ہیں کہ اگر دورانِ نماز پائی جائیں تو ان کے باعث نماز فاسد ہو جاتی ہے یعنی ٹوٹ جاتی ہے اور اسے دوبارہ صحیح طور پر ادا کرنا ذمہ پر باقی رہتا ہے۔

سوال: نماز کو فاسد کرنے والی چیزیں کتنی قسم کی ہیں؟

جواب: مفسداتِ نماز دو (۲) قسم کی ہیں (۱) اقوال (۲) افعال

سوال: وہ کون سے اقوال ہیں جن سے نماز فاسد ہو جاتی ہے؟

جواب: (۱) کلام کرنا خواہ قصداً ہو یا سہواً، سوتے ہو یا بیداری میں، اپنی خوشی سے کلام کیا ہو یا کسی مجبوری کے باعث، تھوڑا ہو یا بہت (۲) کسی کو سلام کرنا (۳) زبان سے سلام کا جواب دینا (۴) چھینک کا جواب دینا یعنی چھینک آنے پر، یَرْحَمُکَ اللّٰہ کہنا (۵) خوشی کی خبر سن کر جواب میں اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہنا (۶) کوئی چیز تعجب خیز دیکھ کر بقصدِ جواب سُبحان اللّٰہ یا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہنا (۷) بُری خبر سن کر اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ کہنا (۸) الفاظِ قرآن سے کسی کو جواب دینا یا اُسے مخاطب کرنا (۹) اللہ عزوجل کا نام سن کر جَلَّ جَلَالُہٗ کہنا (۱۰) نبی کریم ﷺ کا نام سن کر درود شریف پڑھنا (۱۱) امام کی قرأت سن کر صَدَقَ اللّٰہ وصَدَقَ رَسُوْلُہٗ کہنا جبکہ تینوں صورتوں میں بقصدِ جواب ہو (۱۲) اذان کا جواب دینا (۱۳) شیطان کا نام سن کر اس پر لعنت کرنا (۱۴) چاند دیکھ کر رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہُ (۱۵) بخار وغیرہ کی وجہ سے کچھ قرآن پڑھ کر دم کرنا (۱۶) قرآنِ کریم کی کوئی عبارت بہ نیت شعر پڑھنا (۱۷) درد یا مصیبت کی وجہ سے آہ، اوہ، اُفّ وغیرہ الفاظ کہنا (۱۸) نماز میں مصحف شریف سے دیکھ کر قرآن پڑھنا (۱۹) صرف توریت وانجیل کو نماز میں پڑھنا (۲۰) نمازی کا اپنے امام کے سوا کسی دوسرے کو لقمہ دینا (۲۱) اپنے مقتدی کے سوا امام کا دوسرے سے لقمہ لینا (۲۲) نماز میں ایسی چیز کی دُعا کرنا جس کا بندوں

سے سوال کیا جاسکتا ہے (۲۳) قرآن مجید یا اذکارِ نماز مثلاً تسمیع، تحمید، تشہد میں ایسی غلطی کرنا جس سے معنی بگڑتے ہیں وغیرہ وغیرہ۔

سوال: وہ افعال کون کون سے ہیں جو نماز کو فاسد کر دیتے ہیں؟

جواب: (۱) عمل کثیر یعنی جس کام کے کرنے والے کو دور سے دیکھ کر گمانِ غالب ہو کہ وہ نماز میں نہیں (۲) کُرتا یا پاجامہ پہننا یا تہ بند باندھنا (۳) ناپاک جگہ پر کسی حائل کے بغیر سجدہ کرنا (۴) ہاتھ یا گھٹنے سجدے میں ناپاک جگہ پر رکھنا (۵) ستر کھولے ہوئے یا بقدر (۶) مانع نجاست کے ساتھ پورا رکن ادا کرنا (۷) اس حالت میں تین تسبیح کا وقت گزر جانا (۸) امام کے آگے بڑھ جانا (۹) نماز کے اندر کھانا پینا، قصداً ہو یا بھول کر، تھوڑا ہو یا بہت، یہاں تک کہ اگر تل بغیر چبائے نگل گیا ہو کوئی قطرہ اس کے منہ میں گرا اور اُس نے نگل لیا تو نماز جاتی رہی (۱۰) سینہ کو قبلہ سے پھیرنا یعنی اتنا پھیرے کہ سینہ خاص جہتِ کعبہ سے پینتالیس درجے ہٹ جائے (۱۱) بقدر دو صفوں کے یعنی تین قدم بلا ضرورت ایک بار چلنا یا ہٹنا (۱۲) ایک نماز سے دوسری کی طرف تکبیر کہہ کر منتقل ہونا مثلاً ظہر پڑھ رہا تھا اور عصر یا نفل کی نیت سے اللہ اکبر کہا تو ظہر کی نماز جاتی رہی (۱۳) تین کلمے اس طرح لکھنا کہ حروف ظاہر ہوں (۱۴) ایک رکن میں تین بار کھجانا (۱۵) پے در پے تین بال اکھاڑنا (۱۶) درد اور مصیبت میں آواز سے رونا (۱۷) جنون یا بیہوشی کا طاری ہونا (۱۸) بالغ آدمی کا نماز میں قہقہہ مار کر ہنسنا کہ آس پاس والے سنیں جبکہ جاگتے ہیں اور رکوع وسجود والی نماز میں ہو بلکہ اس صورت میں وضو بھی ٹوٹ جائے گا (۱۹) تکبیراتِ انتقال میں اللہ اکبر کے الف کو دراز کرنا یعنی آللہ یا آکبر کہنا یا اکبر میں رب کے بعد الف بڑھا دینا یعنی اٰکبار کہنا اور اگر تحریمہ میں ایسا ہوا تو نماز شروع ہی نہ ہوتی وغیرہ وغیرہ۔

سوال: مریض کی زبان سے بے اختیار آہ نکل جائے تو نماز فاسد ہوگی یا نہیں؟

جواب: مریض کی زبان سے بے اختیار آہ، اوہ نکلتی تو نماز فاسد نہ ہوگی، یونہی چھینک، کھانسی، جمائی ڈکار میں جتنے حروف مجبورانہ نکلتے ہیں معاف ہیں۔ یونہی جنت اور دوزخ کی یاد میں یہ الفاظ کہے تو نماز فاسد نہ ہوئی۔

سوال: کھنکارنے سے نماز کس وقت فاسد ہوتی ہے؟

جواب: کھنکارنے میں جب دو حروف پیدا ہوں جیسے اُخ، تو نماز فاسد ہو جائے گی جبکہ نہ کوئی عذر ہو نہ غرض صحیح، تو اگر عذر سے ہو مثلاً طبیعت کا تقاضا ہے یا کسی صحیح غرض کیلئے ہو مثلاً آواز صاف کرنے کیلئے یا امام سے غلطی ہوگئی ہے

اس لئے کھنکارتا ہے کہ دوسرے شخص کو اس کا نماز میں ہونا معلوم ہو جائے تو نماز فاسد نہ ہوگی۔

سوال: لقمہ دینا تراویح کے سوا اور نمازوں میں بھی درست ہے یا نہیں؟

جواب: تراویح اور غیر تراویح کی سب نمازوں میں اپنے امام کو لقمہ دینا اور امام کا اپنے مقتدی سے لقمہ لینا درست ہے مگر امام کے رُکتے ہی فوراً لقمہ دینا مکروہ ہے تھوڑا توقف چاہیے کہ شاید امام خود نکال لے یونہی امام کو مکروہ ہے کہ مقتدیوں کو لقمہ دینے پر مجبور کرے یعنی بار بار پڑھے یا خاموش کھڑا رہے یہ نہ چاہیے بلکہ کسی دوسری سورت کی طرف منتقل ہو جائے یا دوسری آیت شروع کر دے بشرطیکہ اس کا وصل مفسدِ نماز ہو اور اگر بقدر حاجت پڑھ چکا ہے تو رکوع کر دے۔

سوال: نمازی کے آگے گزرنے سے نماز فاسد ہوگی یا نہیں؟

جواب: نمازی کے آگے سے کسی کا گزرنا نماز کو فاسد نہیں کرتا خواہ گُزرنے والا مرد ہو یا عورت یا کتا مگر نمازی کے آگے سے گزرنا بہت سخت منع ہے حدیث شریف میں ہے کہ اس میں جو کچھ گناہ اگر گُزرنے والا جانتا تو چالیس (۴۰) برس تک کھڑے رہنے کو گزرنے سے بہتر جانتا اور ایک روایت میں ہے کہ زمین میں دھنس جانے کو گزرنے سے بہتر جانتا۔

مسافر کی نماز:

سوال: شرعی مسافر کی تعریف اور شرعی فاصلہ کتنا ہے؟

جواب: ساڑھے ستاون میل یا اس سے زیادہ کا سفر کوئی شخص طے کرے مدت قیام پندرہ دن سے کم ہو وہ شرعی مسافر ہے۔

نوٹ: اگر فاصلہ ستاون میل سے کم ہے، یا مدت قیام پندرہ دن سے زیادہ ہے تو پھر شرعی مسافر نہیں کہلائے گا۔

سوال: شرعی مسافر کیلئے کیا رعایتیں ہیں؟

جواب: (۱) نماز قصر ادا کرنا (۲) جمعے کی ادائیگی معاف (۳) قربانی معاف

(۴) رمضان کے روزے میں رعایت اگر وہ چاہے تو دورانِ سفر روزے کو قضا کر سکتا ہے اور بعد میں اس کی ادائیگی کرے گا۔

(۵) مسافر پر عیدین کی نماز بھی معاف ہے۔

سوال: نماز قصر کس طرح ادا کرے گا؟

جواب: انفرادی طور پر یعنی اکیلا نماز ادا کرے گا تو فرائض کو آدھا کر دے گا یعنی (ظہر، عصر، عشاء) ان کی دو دو رکعت ادا کرے گا اور (فجر اور مغرب کی نماز پوری ادا کرے گا)۔

نوٹ: اگر مسافر مقتدی ہے اور امام مقیم ہے تو مقتدی پوری نماز پڑھے گا اور جو نمازیں حالت سفر میں قضا ہوئی ہیں ان کو قصر ہی کی صورت میں ادا کیا جائے گا۔

وضاحت: اگرچے ساڑھے ستاون میل کا سفر تیز ترین سواری پر کیا گیا ہو، اگرچہ یہ سفر حرمین شرفین کا ہی کیوں نہ ہو یعنی مکۃ المکرّمہ کا ہو، اگرچہ یہ سفر خالصتہً دینی مقاصد کیلئے کیا گیا ہو اور اس کا قیام اگر پندرہ 15 دن سے کم ہے تو اس کو نماز میں قصر ادا کرنا پڑے گی۔

سوال: مسافر کے احکام کہاں سے شروع ہوں گے؟

جواب: اگر شہر کا رہنے والا ہے تو جیسے ہی شہر کی حدود سے اور گاؤں کا رہنے والا ہے تو گاؤں کی حدود سے جیسے ہی باہر نکلے گا مسافر کے احکام شروع ہو جائیں گے۔

سوال: وہ کون سے کام ہیں جن کا حالت نماز میں کرنا منع ہے؟ اور مکروہ تحریمی سے کیا مراد ہے؟

جواب: مکروہ تحریمی سے مراد دوبارہ نماز کا لوٹانا واجب ہے اور سجدہ سہو کرنے سے بھی نماز درست نہیں ہوگی:

(۱)۔ کپڑے، داڑھی یا بدن کے ساتھ کھیلنا

(۲)۔ شدت سے پاخانہ، پیشاب یا ریح کا غلبہ ہو اگر نماز شروع ہونے سے پہلے وہ ان چیزوں کا غلبہ ہے تو پہلے وہ ان چیزوں سے فارغ ہو جائے۔

(۳)۔ کپڑے سمیٹنا مثلاً: سجدے میں جاتے وقت آگے یا پیچھے سے دامن یا دوسرا کوئی کپڑا اٹھانا یا پاجامہ یا پینٹ کو دونوں ہاتھوں سے کھینچنا۔

نوٹ: اگر کرتا یا چادر موجود ہو تو خالی پاجامہ پہن کر نماز پڑھنے سے نماز مکروہ تحریمی ہوگی۔

(۴)۔ انگلیاں چٹخانہ یا انگلیوں کی کنیچی باندھنا یعنی ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈالنا مکروہ تحریمی ہے۔

(۵)۔ کسی شخص کے منہ یعنی چہرے کی طرف نماز پڑھنا مکروہ تحریمی ہے سخت ناجائز اور گناہ ہے۔

(۶)۔ الٹا کپڑا پہن کر یا اوڑھ کر نماز پڑھنا مکروہ تحریمی ہے۔

(۷)۔ جس کپڑے پر جاندار کی تصویر بنی ہوئی ہو ایسے کپڑے پہن کر نماز پڑھنا مکروہ تحریمی ہے۔

(۸)۔ کسی واجب کو ترک کرنا مثلاً: رکوع سجود میں پیٹھ سیدھی نہ کرنا یا قومہ یا جلسہ میں سیدھا ہونے سے پہلے سجدے میں چلے جانا قیام کے علاوہ رکوع یا سجدے میں تلاوت کرنا مکروہ تحریمی ہے۔

(۹)۔ مقتدی کا امام سے پہلے رکوع یا سجدے میں جانا یا رکوع یا سجدے میں امام سے پہلے سر اٹھانا مکروہ تحریمی ہے۔

(۱۰): جن چیزوں کا پہننا شرعاً ناجائز ہے ان چیزوں کو پہن کر نماز پڑھنا مکروہ تحریمی ہے۔ مثلاً: لوہے کے کڑے اور رولڈ گولڈ کی چین وغیرہ

(۱۱): مرد نے زنانی وضع کے یا عورت نے مردنہ وضع کے کپڑے پہن کر نماز پڑھی تو نماز مکروہ تحریمی ہے۔

(۱۲) بالوں کو گوندنا (جوڑا بنانا) جیسے شادی بیاہ میں بنایا جاتا ہے ایسے بالوں کو گوند کر نماز پڑھنا مکروہ تحریمی ہے۔

(۱۳) قمیص کے بٹن کھول کر نماز پڑھنا جبکہ نیچے بنیان نہ ہو تو بھی نماز مکروہ تحریمی ہے۔

(۱۴) کپڑوں کو اوڑسنا یعنی شلوار کو اور آستین کو فولڈ کرنا یہ بھی مکروہ تحریمی ہے۔

سوال: مسجد میں اذان ہو جائے اب بغیر نماز پڑھے اس مسجد سے نکلنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: حدیث شریف میں آیا ہے کہ اذان کے بعد مسجد سے نہیں نکلنا۔ مگر منافق یعنی اذان ہونے کے بعد مسجد میں نماز ادا کیئے بغیر نکلنا درست نہیں اگر چہ دوسری مسجد میں پڑھنے کا ارادہ ہو۔

سوال: مسجد میں ناسمجھ بچوں اور پاگلوں کو لانے کا کیا حکم ہے؟

جواب: ناسمجھ بچوں اور پاگلوں کو مسجد میں لانے کی ممانعت ہے کیونکہ ان کو پیشاب یا پاخانے کا شعور نہیں ہوتا اور ان کے شور وغل اور لغویات کا امکان رہتا ہے۔

سوال: جمعہ قائم کرنے کی کیا شرائط ہیں؟

جواب: جمعہ قائم کرنے کی درج ذیل شرائط ہیں:

(۱)۔شہر ہونا (۲)۔بادشاہ اسلام (۳)۔وقت ظہر (۴)۔خطبہ (۵)۔خطبے کا نماز سے پہلے پڑھنا (۶)۔جماعت (۷)۔عام اجازت

سوال: وجوب جمعہ کی کتنی شرائط ہیں؟ اور پڑھنا کن پر فرض ہے؟

جواب: وجوب جمعہ کی سات شرائط ہیں:

(۱)۔آزاد ہونا (۲)۔مرد ہونا (۳)۔عقل مند ہونا (۴)۔بالغ ہونا (۵)۔شہر میں اقامت ہونا (۶)۔صحت اتنی کے حاضر جماعت ہو کر نماز پڑھ سکے۔ (مریض پر جمعہ فرض نہیں)

(۷)۔عدم مانع کوئی ایسا عمل نہ ہو جو جمعے کی نماز کیلئے روکے۔ مثلاً: جان و مال کے ضائع ہونے کا شدید اندیشہ ہو موسلا دھار بارش ہو یا زبردست آندھی ہو تو جمعہ فرض نہیں ہے۔

زکواۃ کے مسائل

سوال: زکواۃ کس پر واجب ہے؟

جواب: زکواۃ صاحب نصاب پر واجب ہے۔

سوال: صاحب نصاب کون ہے؟ یا صاحب نصاب سے کیا مراد ہے؟

جواب: جس کے پاس ساڑھے باون تولہ چاندی یا ساڑھے سات تولہ سونا یا اتنا مالیت کا سامان تجارت یا اتنی رقم جو اسکی حاجت اصلیہ سے زائد ہو اور اس پر سال بھی گزر جائے تو اسکو ڈھائی فیصد کے اعتبار سے زکواۃ ادا کرنی ہوگی۔

نوٹ: اگر کسی کے پاس کچھ چاندی ہو کچھ سونا، کچھ سامان تجارت، کچھ نقد رقم جس کی مجموعی مالیت ساڑھے باون تولہ چاندی کے برابر ہے اسکو بھی سال گزرنے پر زکواۃ ادا کرنی ہوگی۔

نوٹ: اگر صرف سونا ہی ہو اور نصاب سے کم ہو (مثلاً سات تولہ سونا ہو) اور اسکے پاس نہ چاندی ہو، نہ سامان تجارت نہ نقد رقم اس پر زکواۃ نہیں۔

سوال: حاجات اصلیہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: حاجات اصلیہ سے مراد جن کے بغیر زندگی کا گذارا ممکن نہیں مثلاً: رہائش، کپڑے، برتن، گاڑی، موبائل فون، کمپیوٹر تمام گھر کے استعمال کی مشینری بچوں کے اسکول کی فیس ٹیوشن فیس اور روزمرہ کھانے پینے کا سامان وغیرہ وغیرہ۔

سوال: اموال زکواۃ کون کون سے ہیں؟

جواب: (۱)۔سونا (۲)۔چاندی (۳)۔سامان تجارت (۴)۔نقد رقم

نوٹ: زکواۃ بالغ پر فرض ہے نابالغ پر نہیں۔

سوال: زکواۃ کی ادائیگی کے لیے کتنی شرائط ہیں؟

جواب: (۱)۔نیت (۲)۔مالک بنانا

سوال: زکواۃ کی ادائیگی کون سے مال پر ہے؟

جواب: (۱)۔ جو مال تمہاری ملکیت ہو (۲)۔ اور جو تمہارے قبضے میں بھی ہو

(۱)۔ جو مال تمہاری ملکیت میں تو ہے لیکن وہ تمہارے قبضے میں نہیں اس کی دو صورتیں ہیں.

(۱)۔ وہ مال (قرض) جس کے ملنے کی قوی امید ہے. اس مال کی زکواۃ ہمیں ہر سال نکالنی چاہیے۔

(۲)۔ وہ مال یعنی (قرض) جس کے ملنے کی امید نہیں اس کی ادائیگی میں یہ گنجائش ہے کہ جب ہمیں یہ رقم مل جائے تو پھر ملنے پر گذشتہ سالوں کی زکواۃ نکالی جائے۔

(۲)۔ جو مال تمہارے قبضے میں ہے اسکی دو صورتیں ہیں۔

(۱)۔ وہ مال جو تمہارے پاس امانت کے طور پر ہے مثلاً خیرات، زکواۃ، کسی کی رقم یا سونا چاندی پرائز بونڈ اور صدقات وغیرہ اگرچہ نصاب تک پہنچ جائیں لیکن اس پر زکواۃ نہیں۔

(۲)۔ دوسری صورت یہ ہے کہ ہم نے مکان یا دوکان کرائے پر دی ہے یا گاڑی، زمین یا مشینری وغیرہ کرائے پر دی اس پر کرائے کے ساتھ زرے ضمانت (ایڈوانس) لیا ہے اس ایڈوانس کی رقم پر زکواۃ نہ لینے والے پر ہے اور نہ دینے والے پر۔

سوال: وہ کونسے اموال ہیں جن پر زکواۃ نہیں؟

جواب: (۱)۔ ہیرے، پلاٹینیم دھات اگر تجارت کی نیت سے نہ ہو۔ (۲)۔ فیکٹری کی جگہ، مشینری، گاڑی۔

سوال: زکواۃ کس کو دے سکتے ہیں؟

جواب: بھائی، بہن چچا، ماموں، خالو، داماد، بیوہ، یتیم اگر یہ سب مستحق ہوں اور ان کے پاس نصاب کے مطابق مال نہ ہو۔

سوال: زکواۃ کس کو نہیں دے سکتے؟

جواب: زکواۃ دینے کہ دو اصول یاد کر لیں۔

(۱)۔ ماں باپ (دادا، دادی، نانا، نانی) اولاد کو (بیٹا، بیٹی، پوتا، پوتی، نواسا، نواسی) کو نہیں دے سکتے اور اولاد ماں باپ کو زکواۃ نہیں دے سکتے۔ (۲)۔ شوہر بیوی کو اور بیوی شوہر کو نہیں دے سکتی، سید صاحب کو غیر مسلم کو اور اجرت میں زکواۃ نہیں دے سکتے، مسجد میں کفن دفن میں بھی زکواۃ کی رقم استعمال نہیں ہو سکتی۔

سوال: صاحب نصاب کب بنتا ہے؟

جواب: جب بھی اس کے پاس نصاب کے مطابق سونا یا چاندی یا مال یا سامان تجارت اسکی حاجت اصلیہ سے زائد ہو پھر اس مال پر سال بھی گزر جائے۔

سوال: زکواۃ کی ادائیگی کا طریقہ کیا ہے؟

جواب: (۱)۔اگر ہم چاہیں تو یک مشت زکواۃ ادا کر دیں۔

(۲)۔اگر ہم چاہیں تو ٹکڑوں میں بھی تھوڑے تھوڑے کر کے بھی زکواۃ دے سکتے ہیں۔

(۳)۔اگر ہم آئیندہ سال کی زکواۃ ایڈوانس میں نکال دی تو بھی زکواۃ ادا ہو جائیگی۔

(۴)۔زکواۃ کی ادائیگی کے لئے مستحق کو بتانا کے یہ زکواۃ ہے شرط نہیں یعنی بغیر بتائے بھی زکواۃ دے سکتا ہے۔

سوال: اپنے مال کی زکواۃ کس طرح نکالیں گے؟

جواب: جس مال پر سال گزر جائے جو نصاب کے مطابق ہو۔مثلاً: ہمارے پاس اس رمضان المبارک میں پانچ لاکھ روپے ہیں آئیندہ شعبان المعظم تک چھ لاکھ روپے ہو گئے حالانکہ درمیان میں کچھ رقم کم یا زیادہ رہی بالکل ختم نہیں ہوئی ہم کو چھ لاکھ روپے کی رقم پر ڈھائی فیصد کے اعتبار سے زکواۃ دینی ہے۔

نوٹ: ہر روپے پر سال گزرنا شرط نہیں۔

سوال: کیا مقروض پر زکواۃ ہے؟

جواب: قرض دو قسم کے ہیں:

(۱)۔ذاتی قسم کا قرض جو زندگی کی مختلف ضروریات کو پوری کرنے کے لیے لیا ہے اس پر زکواۃ نہیں مثلاً: ایک لاکھ کا سونا ہے اور ایک لاکھ کی رقم قرض ہے تو گویا اسکے پاس مال ہے ہی نہیں۔

(۲)۔تجارتی قسم کا قرض ہے جو اپنے کاروبار کو بڑھانے کے لیے لیا ہے اس پر زکواۃ اس طرح ادا کی جائے گی۔

(۱)۔اگر اس مال سے خام مال یا سامان خریدا ہے تو پھر اس پر زکواۃ نکالی جائے گی، اگر اس مال سے فیکٹری کی جگہ مشینری گاڑی وغیرہ وغیرہ خریدی تو پھر اس صورت میں اس مال کی زکواۃ نہیں ادا کی جائیگی۔

سوال: شیئرز کی زکواۃ کس طرح نکالیں گے؟

جواب: (۱)۔قیمت خرید پر نکالیں گے۔

(۲)۔موجودہ قیمت پر نکالیں گے اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ شیئرز میں کچھ اثاثہ جات مثلاً: فیکٹری کی جگہ، گاڑی، مشینری اس پر زکواۃ نہیں بقایا جو خام مال ہے یا سامان تجارت پروڈکشن یا نقد رقم جو موجود ہو یا نفع ہو اس پر زکواۃ ہے۔

مثال: ایک روپے کی شیئرز کی قیمت ہے جس میں سے چالیس فیصد فیکٹری کی جگہ، مشینری، گاڑی پر اور بقایا ساٹھ فیصد میں خام مال تیار مال منافع وغیرہ پر زکواۃ ساٹھ فیصد اثاثے میں نکلے گی اگر وہ نصاب کو پہنچتا ہے۔

سوال: حج کے لیے جو رقم گورنمنٹ کے پاس جمع کرائی جاتی ہے کیا اس جمع شدہ رقم پر بھی زکواۃ ہے، جبکہ حج ادا نہیں کیا؟

جواب: اس رقم پر زکواۃ نہیں ہے جو گورنمنٹ کے پاس جمع کرائی ہے۔

سوال: کیا شادی کے لیے، مکان کے لیے، گاڑی کے لیے رقم جمع کی ہے اور ابھی مکان یا گاڑی نہیں خریدی ہے۔ کیا اس پر زکواۃ دینی ہوگی؟

جواب: اگر یہ رقم نصاب تک پہنچ گئی ہے، اور سال بھی گزر گیا ہے، ابھی شادی نہیں کی ہے، حج نہیں کیا یا مکان، دوکان، گاڑی جگہ نہیں خریدی تو پھر جب تک یہ رقم رہے گی اس پر زکواۃ ادا کرنی پڑے گی۔

سوال: کیا ٹی وی T.V پر بھی زکواۃ ہے؟

جواب: جی ہاں! ٹی وی سامان تعیش ہے اس پر زکواۃ نکالنی ہوگی۔

سوال: کیا زکواۃ فنڈ سے قرض حسنہ دیا جا سکتا ہے؟ اس فنڈ سے تعمیر مکان، کاروبار کے لیے قرض حسنہ دیا جاتا ہے اگر اس فنڈ سے مکان وغیرہ بھی دیا جاتا ہے لیکن شرط لگائی جاتی ہے کہ اسے جب تک استعمال کرتے رہو گے یہ تمہاری ہے لیکن یہ مکان تم بیچ نہیں سکتے ساتھ ساتھ جو قرض حسنہ دیا جاتا ہے وہ بھی اس شرط پر لینے والا یہ قسطوں میں یا یکمشت ادا کرے گا آیا یہ طریقہ درست ہے کہ جبکہ قرض لینے والے کو مالک بھی نہیں بنایا جاتا ہے۔ کیا اس طریقے سے زکواۃ ادا ہو جائیگی؟

جواب: زکواۃ کی ادائیگی کیلئے ''نیت'' اور ''مالک بنانا'' شرط ہے مذکورہ صورت میں نہ نیت ہے اور نہ ہی اس شخص کو مالک بنایا جا رہا ہے اس لیے زکواۃ ادا نہیں ہوگی۔

سوال: کیا زیورات پر زکواۃ جبکہ نقد رقم نہ ہو اور سونا، چاندی زیورات کی شکل یا کسی بھی شکل میں اگر بقدر نصاب ہے تو کیا اس پر زکواۃ ہے؟ ''شوہر مقروض ہے'' اور ''بیوی کے پاس سونا ہو''؟

جواب: ہر عاقل و بالغ پر زکواۃ ہے جو نصاب رکھتا ہو شرعاً خاندان بطور ایک یونٹ کے نہیں ہوتا بلکہ ہر فرد اپنی اپنی ذات سے مسئول ہے شوہر مقروض ہو اس پر زکواۃ نہیں ہے بیوی صاحب نصاب ہے اس پر ڈھائی فیصد کے اعتبار سے زکواۃ ہے اگرچہ سونا بیچ کر ادا کی جائے۔

سوال: کیا زکواۃ کو پیشگی طور پر ادا کیا جا سکتا ہے؟

جواب: زکواۃ کو پیشگی طور پر ادا کیا جا سکتا ہے۔

سوال: اگر کسی نے اپنے مال میں سے زکواۃ نکالی ہو لیکن اسکو کسی کی ملکیت میں نہیں دیا ہو تو کیا زکواۃ ادا ہو جائیگی؟

جواب: اگر زکواۃ کی نیت سے رقم نکال بھی لی اور خدانخواستہ وہ تلف ہو جائے یا چوری ہو جائے پھر بھی زکواۃ ادا کرنی ہوگی اسطرح وہ بری الذمہ نہیں ہوگا۔

سوال: اسپتالوں میں زکواۃ فنڈ سے علاج کیا جاتا ہے کیا وہ درست ہے؟

جواب: جو دوا نادار مسلمان مستحق کو دی جائے وہ جائز ہے اور غیر مسلم نادار یا غیر مستحق کو زکواۃ فنڈ سے اگر دوائی دی تو زکواۃ ادا نہیں ہوگی۔

سوال: حولان حول سے کیا مراد ہے؟

جواب: جس مال پر سال گذر جائے اصطلاح میں اس کو حولان حول کہا جاتا ہے۔

سوال: زکوۃ ھجری سن یعنی اسلامی سال کے اعتبار سے نکالیں گے یا انگریزی سال یعنی عیسوی کے اعتبار سے نکالیں گے؟ وضاحت کریں!

جواب: زکوۃ ھجری سن یعنی اسلامی سال کے اعتبار سے نکالیں گے یاد رکھیں ھجری سن میں 352 دن ہوتے ہیں جبکہ عیسوی سن میں 365 دن ہوتے ہیں لہٰذا اگر کسی نے عیسوی سن یعنی انگریزی حساب سے زکوۃ نکالی تو اس کو ہر آئندہ سال دس دن کم کرنے پڑیں گے مثلاً اگر کوئی یکم جولائی کو صاحب نصاب بنتا ہے تو پھر آئندہ سال 20 جون کو صاحب نصاب بن جائے گا یعنی اس کو زکوۃ 20 جون کو نکالنا پڑے گی اگر کسی نے ایسا نہیں کیا تو پھر ہر 33 سال کے بعد ایک مرتبہ کی زائد زکوۃ نکالنا پڑے گی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

روزے کے مسائل

سوال: روزہ کسے کہتے ہیں؟ اور روزے کی تعریف بیان کریں؟

جواب: روزہ اصطلاح شریعت میں مسلمان کا بہ نیت عبادت صبح صادق سے غروب آفتاب تک اپنے آپ کو قصداً کھانے پینے اور جماع سے باز رکھنے کا نام روزہ ہے (عورت کا حیض ونفاس سے خالی ہونا شرط ہے)۔

سوال: روزے کی نیت کب سے کب تک کی جاسکتی ہے؟

جواب: روزے کی نیت غروب آفتاب سے ضحوی کبریٰ تک کی جاسکتی ہے۔

سوال: ضحوی کبریٰ کسے کہتے ہیں؟

جواب: یعنی اذان ظہر کا وقت شروع ہونے سے کم از کم 40 منٹ اور زیادہ سے زیادہ 50 منٹ پہلے روزے کی نیت کر لینی چاہیے۔

سوال: وہ کون سے ایام ہیں جن میں روزہ رکھنا حرام ہے؟

جواب: یہ کل پانچ ایام ہیں یعنی یکم شوال یعنی (میٹھی عید) اور 13,12,11,10 ذی الحجہ یعنی بکرا عید کا روزہ رکھنا حرام ہے۔

سوال: جو شخص روزہ نہ رکھے اس کے لیے کیا حکم ہے؟

جواب: روزے کا بلا عذر شرعی ترک کرنے والا سخت گناہ گار اور فاسق وفاجر ہے اور عذاب جہنم کا مستحق ہے حاکم اسلام ایسے مسلمان کو تعزیراً قتل کر سکتا ہے۔

سوال: روزے رکھنے کے کیا شرائط ہیں؟

جواب: روزے دار کا مکلّف یعنی عاقل بالغ اور خاص بات عورت کے لئے حیض ونفاس سے خالی ہونا روزے کے شرائط ہیں۔

سوال: اگر کسی نے بھول کر کھایا پیایا روزے کے منافی کام کیا اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: کسی نے بھول کر کھایا پیایا روزے کے منافی کام کیا تو روزہ فاسد نہ ہو خواہ وہ فرض ہو یا نفل ہو۔

سوال: رمضان کے فرض روزے کا کیا کفارہ ہے؟

جواب: اگر کسی نے جان بوجھ کر رمضان کا ایک روزہ توڑا تو اسے 60 روزے کفارے کے مسلسل رکھنے پڑیں گے اور ایک قضاء کا روزہ رکھنا پڑے گا یعنی ٹوٹل 61 روزے مسلسل رکھنے پڑیں گے۔

سوال: نفلی روزہ اگر توڑ دے تو کیا حکم ہے یا کفارہ ہے؟

جواب: ایک نفلی روزہ اگر کسی نے جان بوجھ کر توڑا تو اس نفلی روزے کا کفارہ ایک ہی روزہ ہے۔

رمضان کا قضا روزہ توڑا تو اس کا کفارہ بھی ایک ہی روزہ ہے۔

سوال: رمضان کے روزے کی ادا اور رمضان کے روزے کی قضا میں کیا فرق ہے؟

جواب: رمضان کا روزہ رمضان میں رکھنا یہ ادا ہے اور رمضان کا روزہ رمضان کے علاوہ رکھنا یہ قضا ہے اور رمضان کا روزہ رمضان میں توڑا تو 60 روزے کفارے رکھنے ہیں۔ اور اگر قضا رمضان توڑا تو ایک ہی روزہ کفارہ ہے۔

سوال: ایک روزے کا فدیہ کتنا ہے؟

جواب: ایک روزے کا فدیہ ایک صدقہ فطر ہے۔ یعنی کم سے کم دو کلو ایک سو گرام گندم کی قیمت ہے۔

حج اور عمرہ کے احکام

سوال نمبر۱: عمرہ کرنا کیا ہے؟

جواب: عمرہ کرنا سنت ہے۔

سوال نمبر۲: حج کس پر فرض ہے؟

جواب: جو صاحب استطاعت ہو یعنی عاقل، بالغ، صاحب مال یعنی اس کے پاس زادِ راہ ہو یعنی دورانِ سفرِ حج کا خرچ ہو اور اس کے اہل وعیال کے لئے بھی خرچہ ہو جب تک وہ سفر سے وطن واپس ہو اور عورت کے لئے محرم، راستہ پرامن ہونا اور حکومت کی طرف سے اجازت ہونا۔

عمرہ اور حج کے فرائض و واجبات

سوال نمبر۱: عمرے میں کتنے فرض ہیں؟

جواب: عمرہ میں دو فرض ہیں۔

1) احرام باندھنا 2) خانہ کعبہ کا طواف کرنا

سوال نمبر۲: عمرے میں کتنے واجب ہیں؟

جواب: عمرے میں دو واجب ہیں

1) سعی کرنا، یعنی صفا اور مروہ کے درمیان دوڑنا۔

2) حلق کرانا یا قصر کرانا (حلق کے معنی گنجہ ہونا، قصر کا مطلب بال کٹوانا) عورت کے لیے گنجہ یا سر منڈوانا حرام ہے، عورت کے بال ایک انگلی کے پورے کے برابر کٹوانا۔

سوال نمبر۳: حج میں کتنے فرض ہے؟

جواب: حج میں تین فرض ہے

1) احرام باندھنا 2) وقوف عرفہ، 9 ذی الحجہ کو عرفات کے میدان میں ٹھرنا 3) طواف زیارت، یا طواف النساء کرنا

سوال نمبر۴: حج میں کتنے واجبات ہیں؟

جواب: حج میں سات واجبات ہیں۔

1) 9 تاریخ کو عرفات کے میدان سے غروب آفتاب کے بعد نکلنا 2) مزدلفہ میں رات کو قیام کرنا

3) رمی کرنا یعنی 10,11,12 ذی الحجہ کو شیطان کو کنکری مارنا 4) قربانی کرنا 5) حلق کرانا یا قصر کرانا

6) ان سب میں ترتیب بھی واجب ہے 7) طواف وداع کرنا، (طواف وداع آفاقی پر جب وہ اپنے وطن واپس جارہا ہو اس پر طواف کرنا واجب ہے حائضہ عورت پر یہ واجب معاف ہے۔

حج کی اقسام:۔

سوال نمبر۱: حج کی کتنی اقسام ہیں؟

جواب: حج کی تین اقسام ہیں۔

1) حج افراد 2) حج تمتع 3) حج قران

1) حج افراد:

اس حج میں صرف حج ہوتا ہے اس میں نہ عمرہ ہوتا ہے اور نہ ہی قربانی ہوتی ہے۔ اور یہ حج صرف مکے کے رہنے والے مقامی کرتے ہیں۔

2) حج تمتعُ:

اس حج میں عمرہ اور حج دونوں ہوتے ہیں۔ اس میں حج، عمرہ دونوں کے احرام الگ الگ باندھے جاتے ہیں اور قربانی بھی ہوتی ہے یہ حج آفاقی کرے گا۔

3) حج قِران:

اس حج میں عمرہ اور حج دونوں ہوتے ہیں ان دونوں کو ملا کر کیا جاتا ہے۔ اس حج میں عمرہ اور حج دونوں کا احرام ایک ہی ہوتا ہے۔ اور قربانی بھی ہوتی ہے اور اس حج کی خاص بات یہ ہے کہ یہ حج حضرت محمد ﷺ نے بھی کیا تھا۔ یہ حج آفاقی کرے گا۔

سوال نمبر۲: اگر حج اور عمرے کا احرام باندھا اور پھر حج اور عمرہ نہیں کیا تو اس کی کیا سزا ہے؟

جواب: اگر عمرے کا احرام باندھا اور عمرہ نہیں کیا تو دم دینا پڑے گا۔ اور اگر حج کا احرام باندھا اور حج نہیں کیا تو پھر

بھی دم دینا پڑے گا۔

سوال نمبر۳: نماز کے اندر ایک یا ایک سے زیادہ واجب رہ گئے ہوں تو کتنے سجدہ سہو کرنا پڑیں گے؟ اور اگر حج یا عمرہ میں ایک سے زیادہ واجب رہ گئے ہوں تو کتنے دم دینا پڑیں گے؟

جواب: نماز کے اندر کتنے ہی واجب رہ جائیں مثلاً، ایک، تین، پانچ وغیرہ تو ایک ہی سجدہ سہو سارے واجبات کی ادائیگی کیلئے کافی ہو جائے گا۔ عمرہ یا حج کے واجبات جتنے بھی رہ جائیں گے تو ہر واجب پر ایک دم دینا پڑے گا۔ مثلاً ایک، دو، پانچ واجب رہیں گے۔ تو ہر واجب پر ایک دم دینا ہوگا اور اگر فرض چھوٹا تو بُدنہ دینا پڑے گا۔ (دم سے مراد بکرا اور بُدنے سے مراد اونٹ کے ہیں)۔

مدینے شریف کی حاضری کے احکام اور اداب

مانگیں گے مانگی جائیں گے منہ مانگی پائیں گے — سرکار میں نہ لا ہے نہ حاجت اگر کی ہے

حاجیو آؤ شہنشاہ کا روضہ دیکھو — کعبہ تو دیکھ چکے اب کعبے کا کعبہ دیکھو

سوال: جو حج کرے اور مدینہ منورہ نہ جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: آقا کا فرمان ہے جو حج کرے اور مدینہ میں میری قبر انور پر حاضری نہ دے تو اس نے مجھ پر ظلم کیا۔

سوال: مدینہ شریف یعنی مسجد نبوی میں نماز پڑھنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: مسجد نبوی میں ایک نماز پڑھنے والے کو ایک حج کا ثواب ملتا ہے۔

سوال: روضہ رسول پر حاضری کے کیا اداب ہیں؟

جواب: باوضو، طیب وطاہر خوشبو لگا کر نظریں جھکائے درود وسلام پڑھتے ہوئے آقا کے دربار پر ایسے حاضر ہو جیسے ایک مجرم شہنشاہ کے بارگاہ میں حاضر ہوتا ہے۔ یہ تصور کرے کہ میں شہنشاہ کونین ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوں اور یہ عقیدہ بھی ہو کہ سرکار مجھے دیکھ رہے ہیں۔ اور جو کچھ میں سوال کروں گا آقا میرے سوال باذن اللہ تعالیٰ پورا فرمائیں گے۔

سوال: مسجد نبوی میں چالیس نمازیں پڑھنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: سرکار دو عالم ﷺ نے فرمایا ہے کہ: مسجد نبوی میں جو شخص چالیس نمازیں ادا کرے گا اس کیلئے میری شفاعت ہوگی۔

یا اللہ ﷻ
یا رسول اللہ ﷺ
بسم اللہ الرحمن الرحیم
فرائض علوم کا
بنیادی تربیتی نصاب
حصہ اول تا حصہ پنجم سوالاً جواباً
بفیضان کرم
اولاد غوث اعظم پروردہ آغوش ولایت
سید جعفر حسین بدیع اللہ شاہ رحمۃ اللہ علیہ
خلیفہ مجاز سلسلہ اشرفیہ چشتیہ قادریہ پیرٹ آباد حیدرآباد
بفیضان نظر:
پیر طریقت رہبر شریعت حضرت علامہ
مولانا صاحبزادہ محمد عبدالشکور صاحب
قادری رضوی نقشبندی گھمکولوی رحمۃ اللہ علیہ
فیض آباد شریف مانسہرہ صوبہ سرحد
ترتیب: ڈاکٹر حافظ محمد شکیل قادری نقشبندی اشرفی
خلیفہ مجاز آستانہ عالیہ فیض آباد شریف مانسہرہ
ناشر: مدرسہ روح الایمان قادریہ جامع محمدی مسجد درود وسلام والی آفندی گلی کھائی روڈ حیدرآباد سندھ پاکستان
Mob: 0301-3537473, 0323-3540804
Website: www.faizaneraza.org ڈاکٹر صاحب کے تمام بیانات کی ویب سائٹ

کون کہتا ہے کہ یہ ہم نے کیا یہ میرے مرشد کا صدقہ ہے کہ سب کچھ ہو گیا۔

بفیضان کرم:

الحاج مولانا **سید افسر علی شاہ** صاحب رحمۃ اللہ علیہ اور قبلہ الحاج مولانا **محمد رمضان چشتی** عرف ملنگ بابا رحمۃ اللہ علیہ

اظہار تشکر
معاونین خاص

میں اس کتاب کی ترتیب وتدوین اور نشر واشاعت میں جن دوستوں نے خصوصی تعاون کیا:

خاص طور پر پروفیسر ڈاکٹر مفتی **صاحب داد سکندری** دامت برکاتہم العالیہ سندھ یونیورسٹی جامشورو

مفتی نیاز احمد سلیمانی صاحب دامت برکاتہم العالیہ ضلع مظفر گڑھ ملتان

مولانا عبدالماجد المدنی مدرس جامعۃ المدینہ فیضان مدینہ آفندی ٹاؤن حیدرآباد سندھ

الحاج مفتی محمد حیات قادری دامت برکاتہم العالیہ ڈیرہ مراد جمالی بلوچستان

اور مدرسہ روح الایمان قادریہ کے اساتذہ وطلباء جنہوں نے اس کتاب کی تیاری میں خصوصی تعاون کیا اور محفل درود وسلام کے ساتھی خاص طور پر ہمارے عزیز دوست ومرید خاص محمد عارف عطاری نے اس کتاب کیلئے کاغذ مہیا کیا اور دیگر دوستوں اسلم پرنٹنگ پریس، پاپا پرنٹنگ پریس، محمد عرفان سیدی عبدالحبیب، اعزاز ظہور احمد میمن نقشبندی قادری، محمد مشتاق ہاشمی، عمران آرٹ سینٹر نے خصوصی تعاون کیا۔

اللہ تعالیٰ مرشد کریم رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ کے صدقہ سے کتاب لکھنے والے اور اس کے معاونین کو دونوں جہانوں کی خیرات وبرکات سے مالا مال فرمائے اور خاتمہ بالخیر فرمائے اور اس کتاب کے ذریعے مشرق ومغرب میں پڑھنے والوں کو سلسلہ عالیہ نقشبندیہ قادریہ اشرفیہ کا فیض عطا فرمائے۔ (آمین)

فقط آپ کا خیر اندیش:

ڈاکٹر حافظ محمد شکیل قادری

نقشبندی اشرفی عفی عنہ

خلیفہ مجاز آستانہ عالیہ فیض آباد شریف مانسہرہ